www.ahmiyath.com
RNI No : TELURD/2008/5610

روزنامہ
جگتیال
اہمیت
Ahmiyath
URDU DAILY, JAGTIAL

Volume : 18 | شمارہ : 233 | Editor : *Mohammed. IMRAN* | Saturday | 29 | Aug - 2026 | page 8 | قیمت : -/1

نیپال میں تباہ کن سیلاب کے بعد 400 سے زائد افراد کی موت

285 ہندوستانی شہری لاپتہ، 54 ہندوستانیوں کو بچایا گیا، ہندوستان نے راحتی ساز وسامان نیپال بھیجا

نئی دہلی، 27 اگست (یو این آئی)
نیپال میں شدید بارشوں اور اچانک آنے والے تباہ کن سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے سبب ہلاک ہونے والوں کی تعداد 362 تک پہنچ گئی ہے، جبکہ 1500 سے زائد افراد اب بھی لاپتہ بتائے جا رہے ہیں۔ متاثرہ علاقوں میں امدادی اور بچاؤ کارروائیاں جاری ہیں، تاہم کئی مقامات پر حالات اب بھی انتہائی مشکل بنے ہوئے ہیں۔ نیپال کے رسوا علاقے میں بھوٹے کوشی دریا میں آنے والے شدید سیلاب سے بڑے پیمانے پر نقصان ہوا ہے۔ سیلاب کے باعث بنیادی ڈھانچے کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 35 پل اور 45 معلق پل بہہ گئے ہیں، جس کے نتیجے میں متعدد علاقوں کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ اس کے علاوہ 13 پن بجلی منصوبے بھی متاثر ہوئے ہیں، جبکہ کئی گاڑیاں تیز پانی کے بہاؤ میں بہہ گئیں۔

نیپال کی فوج نے متاثرہ علاقوں میں ریسکیو آپریشن کرتے ہوئے 250 سے زائد افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا ہے۔ تاہم بڑی تعداد میں لوگ اب بھی لاپتہ ہیں، جن میں ہندوستانی شہری بھی شامل ہیں۔ تازہ اطلاعات کے مطابق 290 ہندوستانی شہریوں سے فی الحال رابطہ نہیں ہو سکا ہے، جبکہ امدادی ٹیموں نے 84 ہندوستانی شہریوں کو محفوظ نکال لیا ہے۔ ان میں ترشولی 1- منصوبے میں پھنسے 63 کارکن اور تمل ناڈو کے 21 افراد شامل ہیں۔ صورتحال کے پیش نظر ہندوستان کے اتر پردیش اور بہار میں بھی انتظامیہ کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔ گنڈک، نارائنی اور کوسی دریاؤں کے پانی کی سطح پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔ اتر پردیش کے مہاراج گنج اور کشی نگر سمیت بہار کے حساس علاقوں میں خصوصی احتیاط برتنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ بہار کے چھ اضلاع میں بھی خصوصی نگرانی کی جا رہی ہے۔

نیپال کے وزیر اعظم بالین شاہ نے بھی متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور امدادی کارروائیوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ صورتحال اب بھی چیلنجنگ ہے اور ریاستی انتظامیہ، سکیورٹی ادارے اور امدادی ٹیمیں اپنی پوری صلاحیت کے ساتھ میدان میں موجود ہیں۔ نیپال میں تباہ کن سیلاب کی وجہ سے ہوئی تباہی کے بعد 285 ہندوستانی شہریوں سے رابطہ نہیں ہو پا رہا ہے، اس میں ترشولی 1- توانائی منصوبے پر کام کر رہے 73 ہندوستانی بھی شامل ہیں جن میں سے 33 کو بچا لیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ تمل ناڈو کے 21 لوگوں کو بھی بچایا گیا ہے۔ مانسرور یاترا پر گئے تقریباً 200 ہندوستانی شہریوں کے بھی چین کے علاقے میں پھنسے ہونے کا اندیشہ ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے جمعرات کے روز یہاں نیپال پر خصوصی بریفنگ میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کے روز نیپال کے وزیر اعظم سے بات کر کے اس سانحے پر گہری تعزیت کا اظہار کیا اور کہا کہ ہندوستان نیپال کے عوام کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے ہندوستان کی جانب سے ہر ممکن مدد اور انسانی امداد کی پیشکش کی تھی۔ سیلاب کے بعد وہاں پھنسے ہوئے اور لاپتہ ہندوستانی شہریوں کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دستیاب معلومات کے مطابق، 285 ہندوستانی شہری ایسے ہیں جن سے رابطہ نہیں ہو پایا ہے۔ ان میں وہ 73 ہندوستانی شہری بھی شامل ہیں جو ترشولی 1- توانائی منصوبے پر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کاٹھمنڈو میں واقع ہندوستانی سفارت خانہ ان لوگوں کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے پروجیکٹ چیف کے رابطے میں ہے۔ اس علاقے میں مواصلاتی لائنیں مکمل طور پر متاثر ہیں اور اس لیے زمین پر موجود لوگوں سے رابطہ کرنا مشکل ہو گیا ہے۔

لاپتہ 285 ہندوستانی شہریوں کی تفصیلات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان میں سے 73 ترشولی منصوبے میں کام کر رہے تھے۔ اس کے علاوہ تمل ناڈو کے 37 اور 49 ہندوستانی شہریوں کے دو الگ الگ گروپ ہیں، جو کیلاش مانسرور یاترا کے لیے سمارٹ ٹریول اور فلائی ایورسٹ ٹریول کے ذریعے گئے تھے۔ مغربی بنگال کے 32 لوگ ہیں جو سمارٹ ٹریول کی مدد سے سفر کر کے تیمورے میں ہیں۔ تیمورے رسووا ضلع میں واقع ہے، جہاں یہ آفت آئی ہے۔ اس کے علاوہ مختلف ریاستوں کے 61 لوگ ہیں جنہوں نے رجا ٹورز کے ذریعے سفر کیا تھا۔ کیرالہ کے 33 لوگ بھی نیپال گئے ہوئے تھے۔ ترجمان نے کہا کہ حکومت نیپال کے حکام کے ذریعے ہندوستانی لوگوں تک پہنچنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ ترشولی منصوبے پر کام کرنے والے 33 ہندوستانیوں کو بچایا گیا ہے، اس کے علاوہ تمل ناڈو کے 21 لوگوں کو بھی بچا لیا گیا ہے۔ ہندوستانی سفیر نے ان لوگوں سے بات کی ہے اور انہیں وطن واپسی میں ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بھی پتہ چلا ہے کہ مانسرور یاترا پر گئے تقریباً 200 ہندوستانی چین کے علاقے میں پھنسے ہوئے ہیں جنہوں نے نکلنے کے لیے مدد مانگی ہے۔ ان میں سے 95 گارچن میں ہیں اور ہلسا کی طرف بڑھ رہے ہیں تاکہ نیپال میں داخل ہو سکیں۔ اس کے علاوہ چار جیلونگ شہر میں ہیں، جبکہ 13 لوگ زوتلپو میں ہیں اور وہ ساگا شہر کی طرف جا رہے ہیں۔

288 ہندوستانیوں سے نہیں ہو پا رہا ہے رابطہ

وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال کی پریس کانفرنس

نئی دہلی، 27 اگست (یو این آئی)
نیپال میں تباہ کن سیلاب کے نتیجے میں ہوئی تباہی کے بعد 288 ہندوستانی شہریوں سے رابطہ نہیں ہو پا رہا ہے، ان میں وہ 73 ہندوستانی شہری بھی شامل ہیں جو ترشولی 1- توانائی پروجیکٹ پر کام کر رہے ہیں جبکہ 21 ہندوستانی شہریوں کو محفوظ بچا لیا گیا ہے جن کا تعلق تمل ناڈو سے ہے۔ اس کے علاوہ مانسرور یاترا پر گئے تقریباً 200 ہندوستانی شہریوں کے چین کے علاقے میں پھنسے ہونے کا اندیشہ ہے۔

وزارت خارجہ کے ترجمان نے جمعرات کے روز یہاں نیپال پر خصوصی بریفنگ میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کے روز نیپال کے وزیر اعظم سے بات کر کے اس سانحے پر گہری تعزیت کا اظہار کیا اور کہا ہے کہ ہندوستان نیپال کے عوام کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے ہندوستان کی جانب سے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ہر ممکن امدادی پیشکش کی تھی۔
سیلاب کے بعد وہاں پھنسے ہوئے اور لاپتہ ہندوستانی شہریوں کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دستیاب معلومات کے مطابق، 288 ہندوستانی شہری ایسے ہیں جن سے رابطہ نہیں ہو پایا ہے۔ ان میں وہ 73 ہندوستانی شہری بھی شامل ہیں جو ترشولی 1- توانائی پروجیکٹ پر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کاٹھمنڈو میں واقع ہندوستانی سفارت خانہ ان لوگوں کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے پروجیکٹ کے سربراہ کے رابطے میں ہے۔ اس علاقے میں مواصلاتی نظام مکمل طور پر ٹھپ ہیں اور اسی لیے زمین پر موجود لوگوں سے رابطہ کرنا مشکل ہو گیا ہے۔

ہفتے کے روز ازبکستان اور کرغزستان کے چار روزہ دورے پر جائیں گے مودی

نئی دہلی، 27 اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی ہفتے کے روز ازبکستان اور کرغزستان کے چار روزہ دورے پر جائیں گے جہاں وہ بشکیک میں 26 ویں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سربراہ اجلاس میں شرکت کریں گے۔ وزارت خارجہ میں سکریٹری (مغرب) سبی جارج نے جمعرات کے روز یہاں ایک پریس کانفرنس میں وزیر اعظم کے دورے کے بارے میں معلومات

وائبرنٹ گجرات کانفرنس میں حصہ لیا تھا۔ اس کے علاوہ دونوں رہنماؤں نے سال 2020 میں ورچوئل ذریعے سے کانفرنس میں شرکت کی تھی۔ اس دوران دونوں رہنماؤں کے

2036 کے اولمپکس کی تیاریاں ابھی سے شروع ہونی چاہئیں، مودی کی ملک بھر کے کھلاڑیوں سے خطاب

دوسرے ممالک ان کھیلوں میں تمغے جیتتے ہیں جن میں ہم حصہ بھی نہیں لیتے، اگر ہم اپنے تمغوں کی تعداد میں اضافہ کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں ان کھیلوں میں پنجہ آزمائی کرنا ہوگا

نئی دہلی، 27 اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کے روز ہندوستان سے اولمپک کے مختلف شعبوں میں اپنی شرکت کو وسعت دینے اور 2036 کے اولمپکس کے لیے کھلاڑیوں کی تیاری فوری طور پر شروع کرنے کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ملک کا کھیل کا وژن صرف تمغے جیتنے تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ وکست بھارت کی تعمیر میں کھیلوں اور نوجوانوں کی طاقت کو بروئے کار لانے کے ایک بڑے مشن کا حصہ

ٹیمیں تقریباً نصف میں حصہ نہیں لیتی ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ ہم تمغوں کی بڑی تعداد کے لیے مقابلہ بھی نہیں کرتے۔ یہ دہائیوں سے جاری ہے۔" وزیر اعظم نے زور دیا کہ 2036 کے اولمپکس کی تیاریاں ابھی سے شروع ہونی چاہئیں، اور اس بات کو اجاگر کیا کہ اگر ہندوستان کو عالمی کھیل کے اسٹیج پر ایک مضبوط شناخت چھوڑنا ہے تو طویل مدتی منصوبہ بندی، ابتدائی طور پر استعداد کی شناخت اور کھلاڑیوں کے مسلسل تعاون کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا،

نرملا سیتارمن نے کینیڈین کمپنیوں کے اعلیٰ عہدیداروں سے ملاقات کی

فارن سروس کے زیر تربیت افسران سے ملیں مرمو

فارن سروس کے زیر تربیت افسران کے 2025 بیچ کے اور بھوٹان کے دو سفارت کاروں نے راشٹرپتی بھون میں مرمو سے ملاقات کی

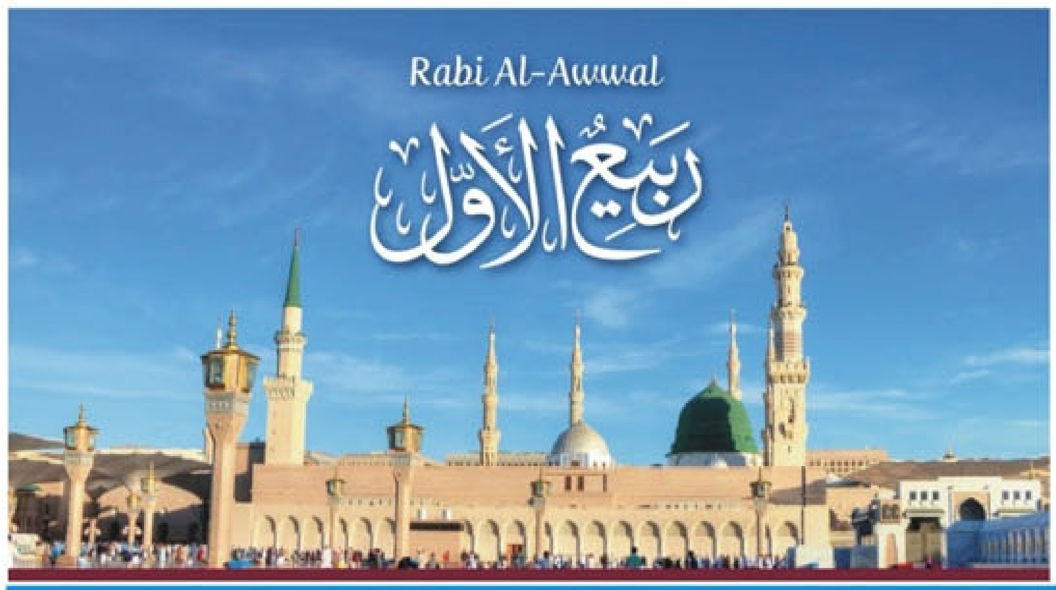

رحمت وفضیلت کا مہینہ ہے ربیع الاول

مفتی محمد سلیم مصباحی قنوج

ربیع الاول اسلامی سال کا تیسرا مہینہ ہے، یہ مہینہ فضیلتوں، سعادتوں، رحمتوں اور رب کریم کی نعمتوں کا مجموعہ ہے، عاشقان رسول ﷺ اس مبارک مہینے کو ماہ میلاد کے نام سے بھی یاد کرتے ہیں، کیونکہ وہ ذات پاک جن کو اللہ کریم نے تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا، جن کی خاطر کائنات کو سجایا گیا، وہ عظمتوں والے نبی ﷺ اسی ماہ مبارک میں دنیا میں تشریف لائے۔ اس مہینےکو سب فضیلتیں، سعادتیں اور برکتیں نبی کریم، رؤف رحیم ﷺ کی ولادت کے صدقے نصیب ہوئیں۔ لہذا ماہ ربیع الاول کی خصوصیات اور اس کی فضیلتیں و سعادتیں بیان کرتا ہوں سماعت فرمائیں۔

ربیع الاول کی وجہ تسمیہ: ماہ ربیع الاول کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ربیع کہتے ہیں موسم بہار کو یعنی سردی اور گرمی کے درمیان جو موسم ہوتا ہے اسے ربیع کہتے ہیں۔ اہل عرب موسم بہار کے ابتدائی زمانے کو ربیع الاول کہتے تھے، اس موسم میں کھمبی (برسات میں گلی لکڑی کیمبھگنے چھتری کی طرح ایک گھاس اگ جاتی ہے اردو میں اسے کھمبی کہتےہیں) اور پھول پیدا ہوتے تھے اور جس وقت پھلوں کی پیداوار ہوتی ہے ان ایام کو ربیع الآخر کہتے تھے۔ جب مہینوں کے نام رکھے گئے تو صفر کے بعد والے دو مہینوں کو انہی دو موسموں کے ناموں پر ربیع الاول اور ربیع الآخر کا نام دیا گیا۔ (لسان العرب، 1 / 1535 ملخصاً)

ماہ ربیع الاول کی فضیلتیں و سعادتیں: ماہ ربیع الاول کو اس قدر فضیلتیں اور سعادتیں حضور ﷺ کی ولادت باسعادت کے صدقے میسر ہوئی ہیں جیسا کہ حضرت امام زکریا بن محمد بن محمود قزوینی رحمۃ اللہ علیہ فرماتےہیں: یہ وہ مبارک مہینہ ہے جس میں اللہ پاک نے حضور ﷺ کے وجود مسعود کے صدقے دنیا والوں پر بھلائیوں اور سعادتوں کے دروازے کھول دیئے ہیں، اسی مہینے کی بارہ تاریخ کو رسول اللہ ﷺ کی ولادت ہوئی۔ (عجائب المخلوقات، ص، 68)

ماہ ربیع الاول کی خصوصیات: ماہ ربیع الاول اور بالخصوص اس مبارک مہینے کی بارہویں تاریخ بڑی عظمت و برکت والی ہے، کیونکہ اسی بارہویں تاریخ کو کفر وشرک کی ساری ظلمتیں کافور ہوگئیں، اسی بارہویں تاریخ کو ہر طرف روشنی ہی روشنی ہوگئی، اسی بارہویں تاریخ کو ہر طرف خوشی کا سماں چھا گیا، اسی بارہویں تاریخ کو حضرت جبریل امین علیہ السلام نے کعبے کی چھت پر جھنڈا لگایا، اسی بارہویں تاریخ کو ایران کے بادشاہ کسریٰ کے محل پر زلزلہ آیا، اسی بارہویں تاریخ کو اس محل میں دراڑیں پڑ گئیں، اسی بارہویں تاریخ کو ایک ہزار سال سے جلنے والا آتش کدہ خود بخود بجھ گیا۔ اسی بارہویں تاریخ کو اللہ پاک کے حکم سے آسمان اور جنت کے دروازے کھول دیے گئے۔ اسی بارہویں تاریخ کو شیطان کا منہ کالا ہو گیا اور یہی وہ بارہویں تاریخ ہے جو عاشقان رسول ﷺ کے لئے عیدوں کی عید ہے۔ یہی وہ بارہویں تاریخ ہے جو شب قدر سے بھی افضل ترین ہے۔

شب ولادت النبی ﷺ شب قدر سے افضل ہے: حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: بیشک سرور عالم ﷺ کی شب ولادت شب قدر سے بھی افضل ہے، کیونکہ شب ولادت سرکار مدینہ ﷺ کے اس دنیا میں جلوہ گر ہونے کی رات ہے، جبکہ لیلۃ القدر سرکار دو عالم ﷺ کو عطا کردہ شب ہے اور جو رات ظہور ذات سرور کائنات ﷺ کی وجہ سے مشرف ہو، وہ اس رات سے زیادہ شرف وعزت والی ہے، جو ملائکہ کے نزول کی بناء پر مشرف ہے۔ (ما ثبت بالسنۃ، ص، 153)

کون ومکاں کی شان محبوب رحمٰن کا صدقہ ہے: ماہ ربیع الاول کی شان یہ ہے کہ اسی مہینے میں دو جہاں کے سلطان، محبوب ذیشان ﷺ کی ولادت ہوئی ہے، یقیناً حضور انور ﷺ جہاں میں شاہ بحر و بر بن کر جلوہ گر نہ ہوتے تو کوئی عید، عید ہوتی، نہ کوئی شب، شب برائت۔ بلکہ کون ومکاں کی تمام تر رونق اور شان اس جان جہان، محبوب رحمٰن ﷺ کے قدموں کی دھول کا صدقہ ہے۔ اس مبارک مہینے کی بارہویں تاریخ بہت ہی سعادتوں اور عظمتوں والی ہے کیونکہ ہمارے پیارے نبی ﷺ کی ولادت باسعادت بروز پیر 12 ربیع الاول کو ہوئی۔ (لطائف المعارف، ص، 104۔ مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول، آیات ولادتہ، الخ، 1/75)

فرشتوں کے انوار کا نزول: حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ اس محفل میلاد میں حاضر ہوا، جو مکۃ المکرمہ میں ربیع الاول کی بارہویں تاریخ کو مولد النبی ﷺ میں منعقد ہوئی تھی، جس وقت ولادت کا ذکر پڑھا جا رہا تھا تو میں نے دیکھا کہ یکبارگی (اچانک) اس مجلس سے کچھ انوار بلند ہوئے، میں نے ان انوار پر غور کیا تو معلوم ہوا کہ وہ رحمت الٰہی اور ان فرشتوں کے انوار تھے، جو ایسی محفلوں میں حاضر ہوا کرتے ہیں۔ (سیرت مصطفیٰ، ص، 72۔73)

میلاد النبی ﷺ پر خوشیاں مناؤ: ☆ ماہ ربیع الاول کی عظمتوں کے کیا کہنے! اسے کائنات کی سب سے زیادہ عظمت وشان والی ہستی، ہمارے پیارے نبی ﷺ سے نسبت ہے۔ اسی نسبت نے اس مہینے کی شان بڑھا دی ہے اور اس تاریخ کو رشک لیلۃ القدر بنا دیا ہے، کیونکہ اس مہینےمیں رب کریم کی سب سے بڑی رحمت ہم گناہگاروں کو نصیب ہوئی، اس مہینے میں رب کریم نے اپنا محبوب ہمیں عطا فرمایا، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ اس رحمت پر اللہ پاک کا شکر ادا کریں، اسکی رحمت پر خوشیاں منائیں، کیونکہ رحمت الٰہی ملنے پر خوشی منانے کا حکم تو اللہ کریم نے خود ارشاد فرمایا ہے۔ چنانچہ پارہ 11 سورہ یونس کی آیت نمبر 58 میں ارشاد فرماتا ہے: ترجمہ کنزالایمان: تم فرماؤ اللہ ہی کےفضل اور اسی کی رحمت اور اسی پر چاہیئے کہ خوشی کریں وہ ان کے سب دھن دولت سے بہتر ہے۔

میلاد النبی ﷺ پر خوشی منانا دنیوی مال سے بہتر ہے: مفسر قرآن، حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اس آیت مبارکہ کےتحت ارشاد فرماتے ہیں: اےمحبوب! لوگوں کو یہ خوشخبری دے کر یہ حکم بھی دو کہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت ملنے پر خوب خوشیاں مناؤ۔ عمومی خوشی تو ہر وقت مناؤ اور خصوصی خوشی ان تاریخوں میں جن میں یہ نعمت آئی یعنی رمضان میں کہ اللہ کا فضل قرآن آیا، ربیع الاول میں خصوصاً بارہویں تاریخ کو رحمۃ للعلمین یعنی محمد مصطفیٰ ﷺ پیدا ہوئے؟۔ یہ فضل و رحمت یا ان کی خوشی منانا تمہارے دنیوی جمع کیے ہوئے ؟ مال ومتاع، روپیہ، مکان، جائیداد، جانور، کھیتی باڑی بلکہ اولاد وغیرہ سب سے بہتر ہے کہ اس خوشی کا نفع شخصی نہیں بلکہ قومی ہے۔ وقتی نہیں بلکہ دائمی ہے۔ صرف دنیا میں نہیں بلکہ دین و دنیا دونوں میں ہے۔ جسمانی نہیں بلکہ دلی اور روحانی ہے۔ برباد نہیں بلکہ اس پر ثواب ہے۔ (تفسیر نعیمی، پ، 11، یونس، تحت الآیۃ: 58، 11/ 378، ملخصاً)

محفل میلاد کا ادب و احترام کریں: عید میلاد النبی ﷺ کی محفل میں رب کریم کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے، انوار الٰہی چھما چھم برستی ہیں، رحمت کے فرشتے میلاد شریف کی محفلوں میں شریک ہوتے اور میلاد منانے والوں کو اپنے نورانی پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں، میلاد شریف منانے والوں سے رب کریم خوش ہوتا ہے اور ان پر اپنے انعامات واکرامات کی بارش بھی فرماتا ہے۔ یقیناً میلاد شریف منانا، ماہ میلاد میں اپنے گھروں کو مدنی پرچموں، جگمگاتے قمقموں، رنگ برنگی لائٹوں سے سجانا، ربیع الاول کا چاند نظر آتے ہی نیک اعمال اور درود پاک کی کثرت کرنا اور میلاد شریف کی محافل میں شرکت کرنا باعث اجر وثواب اور مغفرت کےحصول کا ذریعہ ہے، مگر افسوس! فی زمانہ محفل میلاد ہو یا اجتماع ذکر و نعت میں درس و بیان سننے کا موقع ہم لا پرواہی کرتے، ادھر ادھر دیکھتے، موبائل فون استعمال کرتے، سیلفیاں بناتے، ادھر ادھر کی باتیں کرتے ہوئے یہ وقت گزارتے ہیں، نہ خود توجہ سے بیان سنتے ہیں نہ دوسروں کو بیان سننے دیتے ہیں، نہ ہماری توجہ بیان کرنے والے کی طرف ہوتی ہے نہ دوسرے کی توجہ برقرار رہنے دیتے ہیں، کبھی بیان کرنے والے کی تو کبھی محفل میلاد کروانے والوں کی غیبتیں کرتے ہیں، کبھی محفل کے اہتمام پر اعتراض کر کے گناہوں اور محرومیوں کا بوجھ اپنے سر پر لیتے نظر آتے ہیں۔

محفل میلاد اور صحابہ کا معمول: صحابہ کرام علیہم الرضوان حضور نبی رحمت ﷺ کی محفل میں ہوتے تو اس قدر توجہ کے ساتھ سنتے کہ ان کے سروں پر پرندے آکر بیٹھ جاتے تھے لیکن انہیں خبر تک نہ ہوتی، جبکہ دوسری طرف ہم میں سے بعض ہیں کہ اپنے آقا ﷺ کے اوصاف و کمالات کو غور سے نہیں سنتے، نہ ہی آپ ﷺ کا نام سن کر درود پڑھتے ہیں۔ جب کہ ہمارے اکابر کا معمول اس طرح تھا چنانچہ خلیفہ مفتی اعظم ہند، محدث اعظم حجاز حضرت شیخ سید محمد بن علوی مالکی رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں: میرے والد حضرت سید عباس مالکی رحمۃ اللہ علیہ نے بتایا: میں بیت المقدس میں بارہویں شریف کی رات محفل میلاد میں شریک تھا، میں نے دیکھا ایک بوڑھا شخص آغاز سے لیکر اختتام تک انتہائی ادب و احترام کے ساتھ کھڑا ہو کر محفل میلاد میں شریک تھا، جب کسی نے پوری محفل کھڑے ہو کر سننےکی وجہ دریافت کی تو اس نے بتایا کہ میں نبی کریم ﷺ کا ذکر خیر سنتے وقت تعظیماً قیام کو بدعت سیئہ (برا عمل) جانتا تھا۔ ایک دن اس نے خواب میں دیکھا کہ وہ ایک بہت بڑے اجتماع میں شریک ہے اور لوگ نبی کریم ﷺ کا استقبال کرنے کیلئےکھڑے ہیں، جب نبی کریم ﷺ کی آمد ہوئی تو تمام لوگوں نے انتہائی ادب و احترام کے ساتھ حضور نبی کریم ﷺ کا استقبال کیا، مگر وہ آپ ﷺ کی تعظیم میں کھڑا نہیں ہوا، نبی کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: تو اب کھڑا نہیں ہو سکے گا، جب اس کی آنکھ کھلی تو اس نے دیکھا کہ وہ اب بھی بیٹھا ہوا ہے۔ اسی پریشانی میں ایک سال گزر گیا مگر وہ کھڑا نہ ہو سکا۔ بالآخر اس نے یہ منت مانی کہ اگر اللہ پاک مجھے اس مرض سے شفایاب فرما دے تو میں محفل میلاد شروع سے آخر تک کھڑے ہو کر سنا کروں گا۔ اس منت کی برکت سے اللہ کریم نے اسے صحت عطا فرمائی۔ تو اب اس کا یہ معمول بن گیا کہ وہ اپنی منت کو پورا کرتے ہوئے سرکار ﷺ کی تعظیم میں پوری محفل کھڑے ہو کر سنتا ہے۔ (الاعلام بفتاوی ائمۃ الاسلام، ص، 94)

نقصان دہ آن لائن گیمنگ پر پابندی: ایک دانشمندانہ اور دوراندیش قدم

شمس آغاز

ایڈیٹر، دی کوریج

دنیا تیزی سے ڈیجیٹل انقلاب کی جانب بڑھ رہی ہے۔ ہر شعبہ زندگی، چاہے وہ تعلیم ہو یا صحت، معیشت ہو یا سیاست، تفریح ہو یا سماجی تعلقات، سب پر ٹیکنالوجی کا گہرا اثر پڑا ہے۔ ایسے ماحول میں آن لائن گیمنگ ایک نئی صنعت اور تفریح کا مؤثر ذریعہ بن کر ابھری۔ ابتدا میں یہ کھیل محض وقت گزاری کے لیے بنائے گئے تھے، لیکن وقت کے ساتھ ان میں مالی داؤ اور سٹے بازی جیسے منفی عناصر شامل ہوگئے۔ اس رجحان نے ایک پوری نسل کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، اور کھیل، جو دراصل ایک صحت مند سرگرمی ہونا چاہیے تھا، کئی انسانوں اور خاندانوں کے لیے ایک بحران بن گیا۔ بھارت جیسے بڑے ملک میں جہاں نوجوانوں کی بڑی تعداد موجود ہے، وہاں آن لائن منی گیمز نے بہت تیزی سے اپنی جڑیں مضبوط کر لی۔ یہ کھیل دلکش اور پرکشش وعدے کرتے تھے جیسا آسانی سے امیر بننے کا موقع اور مہارت سے پیسے کمانے کا بہترین طریقہ وغیرہ مگر ان دلکش دعوؤں کے پیچھے چھپی حقیقت یہ تھی کہ جتنے بھی کھیل کھیلے جائیں، اصل جیت ہمیشہ ان کمپنیوں کی ہوتی ہے جو یہ پلیٹ فارم چلاتی ہیں۔ عام صارف اکثر مالی، نفسیاتی، سماجی اور اخلاقی نقصان اٹھاتا ہے۔ کئی نوجوان ان گیمز کے عادی ہوگئے۔ یہ کھیل نشے کی مانند انسان کو بار بار اپنی طرف کھینچتے ہیں۔ جیت کی صورت میں مزید جیت کی امید اسے کھیل میں الجھائے رکھتی ہے، اور ہار کی صورت میں نقصان پورا کرنے کی خواہش اسے دوبارہ کھیلنے پر مجبور کرتی ہے۔ یوں کھلاڑی ایک ایسے چکر میں پھنس جاتے ہیں جس کا انجام اکثر قرض، گھریلو مسائل، اور افسوسناک طور پر خودکشی کی صورت میں ہوتا ہے۔

اعداد و شمار کے مطابق، بھارت میں تقریباً 45 کروڑ افراد کسی نہ کسی سطح پر ان گیمز سے متاثر ہیں، جب کہ 20 ہزار کروڑ روپے سے زائد کا مالی نقصان ریکارڈ کیا گیا ہے۔ یہ محض اعداد و شمار نہیں بلکہ لاکھوں گھروں کی بربادی کی داستان ہے۔ ایسے میں حکومت کے پاس اس یلغار کو روکنے کے سوا کوئی چارہ نہ تھا۔ چنانچہ، 21 اگست 2025 کو، پارلیمنٹ نے ''آن لائن گیمنگ کا فروغ اور ضابطہ بندی بل، (پرموشن اینڈ ریگولیشن آف آن لائن گیمنگ بل 2025'' منظور کیا جو کہ ایک انقلابی اور دانشمندانہ قدم ہے۔ یہ قانون نہ صرف غیر قانونی منی گیمز پر پابندی عائد کرتا ہے، بلکہ واضح بھی کرتا ہے کہ کون سے کھیل جائز ہیں اور کون سے ناجائز۔ بل کے مطابق، قسمت پر مبنی کھیل، مہارت کے نام پر پیش کیے جانے والے وہ کھیل جن میں پیسے کا لین دین شامل ہو، اور ان دونوں کا امتزاج، سبھی غیر قانونی قرار دیے گئے ہیں۔ اس کے برعکس، ای-اسپورٹس، تعلیمی اور سماجی گیمز کو فروغ دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس فرق سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ مقصد تفریح پر پابندی لگانا نہیں بلکہ استحصال سے بچاؤ ہے۔

اس قانون میں سخت سزائیں بھی شامل کی گئی ہیں۔ اگر کوئی فرد یا کمپنی ایسے گیمز پیش کرے یا ان کی تشہیر کرے، تو اسے تین سال تک قید اور ایک کروڑ روپے تک جرمانہ ہو سکتا ہے۔ اسی طرح، اگر کوئی شخص یا ادارہ ان گیمز کی تشہیری مہم یا پروموشن میں شریک ہو، تو اسے دو سال تک قید اور پچاس لاکھ روپے تک جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔ مزید برآں، اگر کوئی بار بار یہ جرم دہراتا ہے، تو اس کے لیے سزائیں مزید سخت ہوں گی یعنی پانچ سال تک قید اور دو کروڑ روپے تک جرمانہ۔ یہ جرائم ناقابل ضمانت اور سنگین نوعیت کے قرار دیے گئے ہیں، جس کا مطلب یہ ہے کہ پولیس کو بغیر وارنٹ گرفتاری کا اختیار حاصل ہو گا۔ یہ بھی طے کیا گیا ہے کہ بینک، یو پی آئی اور دیگر مالیاتی ادارے ایسے لین دین کی اجازت نہیں دیں گے جو ان غیر قانونی گیمز سے جڑے ہوں۔ حکومت کو اختیار حاصل ہو گا کہ وہ غیر قانونی ویب سائٹس اور ایپس کو بلاک کر دے۔ اس کے ساتھ ایک آن لائن گیمنگ اتھارٹی بھی قائم کی جائے گی، جو گیمز کو رجسٹر کرے گی، ان کی درجہ بندی کرے گی، اور یہ فیصلہ

کرے گی کہ کون سا کھیل قانونی ہے اور کون سا نہیں۔ یہ قانون بھارت کی سماجی اور معاشی ترقی کے لیے کئی حوالوں سے سنگ میل ثابت ہو سکتا ہے۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ خاندان مالی بربادی سے محفوظ رہیں گے۔ نوجوان اپنی توانائیاں مثبت اور تعمیری میدانوں میں صرف کریں گے۔ قومی سلامتی کو لاحق خطرات کم ہوں گےکیونکہ ان گیمز کا تعلق منی لانڈرنگ اور دیگر جرائم سے بھی جڑا ہوا تھا۔ ڈیجیٹل معیشت کو استحکام ملے گا اور ای-اسپورٹس و تعلیمی گیمز کے ذریعے نئے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ یہ سوال بھی اہم ہے کہ کیا بھارت کا یہ قدم دنیا کے دیگر ممالک کے لیے مثال بن سکتا ہے؟ درحقیقت، کئی ممالک پہلے ہی اس مسئلے سے نمٹنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ چین میں گیمنگ پر وقت کی پابندیاں لگائی گئی ہیں تاکہ بچے زیادہ دیر تک نہ کھیل سکیں۔ سنگاپور اور جنوبی کوریا میں بھی آن لائن گیمنگ کے لیے سخت قوانین موجود ہیں۔ یورپ کے کئی ممالک نے لوٹ باکسیس پر پابندی عائد کی ہے کیونکہ انہیں جوا تصور کیا جاتا ہے۔ بھارت نے اس بل کے ذریعے ایک قدم اور آگے بڑھایا ہے، یعنی پورے منی گیمز سسٹم پر قانونی گرفت مضبوط کی ہے۔ اس طرح بھارت نہ صرف اپنے نوجوانوں کو تحفظ فراہم کر رہا ہے بلکہ عالمی سطح پر بھی ایک رہنما کے طور پر ابھر رہا ہے۔

ماہرین نفسیات کے مطابق، یہ کھیل انسانی دماغ کے ان حصوں کو متحرک کرتے ہیں جو انعام وسزا کے نظام کو منظم کرتے ہیں۔ بار بار جیتنے اور ہارنے کی کشمکش انسان کو اس طرح جکڑ لیتی ہے جیسے کسی نشے کی گرفت ہو۔ یہی وجہ ہے کہ ان گیمز کے متاثرین اکثر ڈپریشن، اضطراب اور تنہائی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اس پہلو کو دیکھتے ہوئے یہ قانون صرف قانونی ہی نہیں، بلکہ طبی اور نفسیاتی نقطہ نظر سے بھی ایک اہم قدم ہے۔ عدالتوں نے بھی وقتاً فوقتاً ایسے معاملات پر اپنی رائے دی ہے۔ کئی بار ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں یہ سوال اٹھایا گیا کہ آیا آن لائن رمی، پوکر یا فینٹسی گیمز محض کھیل ہیں یا جوا؟ مختلف فیصلوں میں یہ کہا گیا کہ اگر پیسوں کا لین دین شامل ہو تو یہ کھیل جوا کے زمرے میں آ سکتے ہیں۔ پارلیمنٹ نے اس بل کے ذریعے اس ابہام کو ختم کر دیا ہے اور واضح کر دیا ہے کہ پیسے والے کھیل غیر قانونی ہیں۔

یہ امر بھی قابل غور ہے کہ آن لائن منی گیمز نے کس طرح دیہی اور نیم شہری علاقوں تک رسائی حاصل کر لی تھی۔ سستے اسمارٹ فونز اور انٹرنیٹ پیکجز کی بدولت چھوٹے شہروں اور دیہات کے نوجوان بھی ان جالوں میں پھنس گئے۔ تعلیم اور روزگار کے محدود مواقع کے باعث یہ کھیل ان کے لیے جلدی امیر بننے کا خواب بن گئے، لیکن انجام میں غربت اور بدحالی نے ان کا دامن تھاما۔

اس بل نے ان نوجوانوں کو یہ پیغام دیا ہے کہ محنت اور تعلیم ہی کامیابی کے اصل راستے ہیں، نہ کہ سٹے بازی۔

اسی طرح خواتین، بالخصوص گھریلو خواتین، بھی ان کھیلوں کا شکار ہوئیں۔ گھریلو فراغت کے وقت جب وہ ان ایپس پر آئیں تو ابتدائی جیت نے انہیں اپنی طرف کھینچا، لیکن وقت کے ساتھ مالی نقصان اور گھریلو جھگڑے ان کی زندگی کا حصہ بن گئے۔ کئی رپورٹوں میں سامنے آیا ہے کہ ان کھیلوں نے خاندانی رشتوں میں دراڑ ڈال دی، طلاق کے معاملات میں اضافہ ہوا، اور گھریلو تشدد کی شرح بڑھی۔ اس قانون کے ذریعے حکومت نے نہ صرف نوجوانوں بلکہ خواتین اور خاندانوں کو بھی تحفظ فراہم کیا ہے۔

علاوہ ازیں، اس بل نے ڈیجیٹل کمپنیوں اور اشتہاری اداروں کو بھی واضح پیغام دیا ہے کہ منافع کمانے کے لیے معاشرے کو برباد کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ ٹیکنالوجی کے شعبے میں اخلاقی معیارات قائم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس بل نے یہ اصول طے کر دیا ہے کہ ڈیجیٹل ترقی اور انسانی فلاح ایک دوسرے کے مخالف نہیں بلکہ معاون ہیں۔ اس قانون کے نفاذ سے ایک بڑی سماجی تبدیلی کی امید ہے۔ خاندان اپنی بچت محفوظ رکھ سکیں گے، نوجوان اپنی توانائیاں تعلیمی اور تخلیقی سرگرمیوں میں لگائیں گے، اور ملک کی معیشت مضبوط ہوگی۔ اس کے علاوہ، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر شفافیت اور اخلاقی معیار قائم ہوں گے، جس سے سماجی برائیوں اور مالی استحصال کا خاتمہ ممکن ہوگا۔ یہ قانون نہ صرف فرد کی فلاح و بہبود کا ضامن ہے بلکہ بھارت کو ایک ذمہ دار، محفوظ اور ترقی یافتہ ڈیجیٹل معاشرہ بنانے کی راہ ہموار کرے گا۔

سچا رکھشا بندھن

سنت راجندر سنگھ جی مہاراج

رکھشا بندھن، ہندوؤں کا مقدس تہوار، ملک بھر میں ماہ شراون کے پورے چاند کے دن منایا جاتا ہے۔ اس دن بہنیں اپنی خوشی اور خوشحالی کے لیے اپنے بھائیوں کی کلائیوں پر راکھی باندھتی ہیں اور دعا کرتی ہیں کہ ان کے بھائی ہر خطرے اور مشکل میں ان کی حفاظت کریں۔ لیکن کیا ہم نے کبھی سوچا ہے کہ ان کی حفاظت کون کرے گا؟ اس سوال کا جواب عظیم اولیاء کرام کی تعلیمات میں ملتا ہے۔ ان کے مطابق کسی بھی تہوار کے اندر بہت سے روحانی راز چھپے ہوتے ہیں۔

اگر ہم ان روحانی رازوں کو سمجھنے کے لیے قریب سے دیکھیں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ ہماری زندگی میں بہت سے لوگ ہیں جو مختلف طریقوں سے ہماری مدد کرتے ہیں۔ جب ہم بچے ہوتے ہیں تو ہمارے والدین ہمیں کھانا، رہائش، کھلونے اور تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ مزید برآں، ہماری جوانی میں، ہمارے خاندان کے افراد اور دوست مدد کا ہاتھ بڑھاتے ہیں۔ جب ہم بوڑھے ہو جاتے ہیں تو ہمارے بچے ہمارا خیال رکھتے ہیں۔ مزید برآں، ہماری زندگی میں بہت سے لوگ ہیں جو مختلف طریقوں سے ہماری مدد کرتے ہیں۔

جب ہم ایک پرفیکٹ مالک کے قدموں میں پہنچتے ہیں، تو ہمیں احساس ہوتا ہے کہ جو کوئی ہماری زندگی میں ہمیں معمولی سے بھی مدد یا مدد فراہم کرتا ہے اس کے پیچھے کوئی نہ کوئی مقصد پوشیدہ ہوتا ہے۔ اس دنیا میں صرف ایک کامل مالک ہی ہماری مدد کرتا ہے۔ جب بھی ہمیں کوئی مسئلہ درپیش ہوتا ہے تو ہم اس کی رہنمائی حاصل کرتے ہیں۔ ایک مالک ہمیں اپنی حفاظت میں رکھتا ہے، لیکن ہم یہ کبھی نہیں جان سکتے کہ وہ ہماری مدد کیسے کرتا ہے۔ مالک رحمت کا سمندر ہے۔ وہ کسی کا دکھ نہیں دیکھ سکتا۔ وہ ہمیں خطرے سے بچاتا ہے اور زندگی بھر ہماری حفاظت کرتا ہے۔ ہم ان تمام مدد سے بے خبر ہیں جو وہ فراہم کرتا ہے۔ بعض اوقات، ہم اس بات سے بے خبر ہوتے ہیں کہ اس کے پوشیدہ ہاتھ سے ہماری حفاظت کی جا رہی ہے۔ ہم حیران ہیں اور اسے معجزہ کہتے ہیں۔ تاہم، اس طرح کے معجزات ہمارے آقا کی رحمت سے ہماری زندگی میں ہمیشہ رونما ہوتے ہیں۔ بعض اوقات ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ہماری حفاظت اور حفاظت کے لیے یا ہماری مدد کے لیے کوئی معجزہ ہوا ہے۔ یہ ہمارے ستگرو کا پوشیدہ ہاتھ ہے جو ہماری مدد کرتا ہے۔ ہمارا ستگرو ہماری مدد کے لیے ہمیشہ موجود رہتا ہے جب تک کہ ہم خدا کے ساتھ ایک نہ ہو جائیں۔ وہ ہمارے اندر بیٹھا ہے، ہمیں دیکھ رہا ہے اور ہماری حفاظت کر رہا ہے۔ ایک بار جب ہم اس سے نمدان حاصل کرتے ہیں، تو وہ شیو نیتر پر بیٹھ جاتا ہے اور ہمارے ساتھ ہونے والی ہر چیز سے واقف ہوتا ہے۔ وہ ہمیں بغیر کچھ دکھائے ہماری حفاظت کرتا ہے اور زندگی کے تمام شعبوں میں ہماری مدد کرتا ہے۔

ہو سکتا ہے کہ ہم اپنے ستگرو کو فراہم کردہ تحفظ سے آگاہ یا دیکھتے نہ ہوں کیونکہ وہ ہمیں بتائے بغیر، مظاہرہ کیے، اور فخر کیے بغیر ایسا کرتا ہے۔ وہ واقعی ہماری بے لوث مدد کرتا ہے، ہمیں اس کا احساس بھی نہیں ہوتا۔ وہ اپنی مدد کے بدلے میں ہم سے پیسے، شہرت یا جاہ و جلال کی امید نہیں رکھتا۔ وہ ہماری مدد کرتے ہیں کیونکہ وہ ہم سے گہری محبت کرتے ہیں اور ہمدردی سے بھرے ہوتے ہیں۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ ہمارے ستگرو میں ایسا محافظ ہے، جو نہ صرف اس دنیا میں ہماری مدد کرتا ہے بلکہ روحانی دائروں میں بھی ہماری حفاظت کرتا ہے۔ ہمیں ہر قدم پر اس کی مدد ملتی ہے یہاں تک کہ وہ ہمیں ہستی کے ساتھ ملا دیتا ہے۔ ہمارے ستگرو ہماری زندگی کے ہر لمحے ہم پر جو دیکھ بھال اور محبت کرتے ہیں۔

جشنِ آزادی، ایوان کا ہنگامہ اور سڑکوں پر گونجتی نسلِ نو کی آواز

ایڈوکیٹ طاہر حُسین

ہر سال 15 اگست کا دن لال قلعے کی فصیل سے لہراتے ترنگے، حب الوطنی کے نغموں اور بلند بانگ دعوؤں کے ساتھ آتا ہے۔ لیکن اس بار جشنِ آزادی ایک ایسے وقت میں منایا جا رہا ہے جب ملک سیاسی، سماجی اور آئینی سطح پر شدید بحران سے گزر رہا ہے۔ ایک طرف آزادی کی سالگرہ کا روایتی جشن ہے، تو دوسری طرف ایوان میں ہنگامہ آرائی اور سڑکوں پر نبرد آزما نوجوانی یہ سوال اٹھا رہی ہے کہ کیا آزادی کا مطلب صرف تقاریب کا انعقاد ہے یا عوام کی آواز سننا؟

1. پارلیمنٹ کی بے حسی اور ہوم منسٹر کا جوابدہی سے گریز جمہوریت کا سب سے اہم ستون پارلیمنٹ ہوتا ہے، جہاں عوام کے نمائندے مسائل کا حل تلاش کرتے ہیں۔ لیکن آج ایوان کا منظرنامہ صرف نعرے بازی اور سیاسی رسہ کشی کا میدان بن کر رہ گیا ہے۔

سب سے زیادہ تشویشناک بات یہ ہے کہ ملک میں جاری تعلیمی و معاشی بحران اور جگہ جگہ ہوتے مظاہروں کے باوجود حکومت اور بالخصوص وزیرِ داخلہ کی ایوان میں غیر موجودگی اور جوابدہی سے بچنے کی پالیسی نے شدید سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ اپوزیشن کی جانب سے مسلسل مطالبات کے باوجود جوابدہی سے یہ گریز جمہوری روایات پر ایک گہرا چوٹ ہے۔ جب ایوان کے اندر عوام کو جواب نہیں ملتا، تو پھر فیصلے سڑکوں پر منتقل ہو جاتے ہیں۔ ملک کا سب سے بڑا اثاثہ اس کی نوجوان نسل ہے، لیکن آج وہی نوجوان اپنے بنیادی حقوق کے لیے سڑکوں پر لاٹھیاں کھانے پر مجبور ہیں: جھارکھنڈ کا احتجاج: امتحانات میں بے ضابطگیوں، دھاندلی اور بھرتی کے عمل میں تاخیر کے خلاف طلبہ کی بھوک ہڑتال اور مظاہرے ایک سنگین صورتِ حال اختیار کر چکے ہیں۔ بہار کا طلبہ احتجاج: یہی حال پڑوسی ریاست بہار کا ہے، جہاں پیپر لیک، روزگار کے مواقع کی کمی اور بھرتی بورڈز کی بے ضابطگیوں کے خلاف ہزاروں طلبہ سڑکوں پر ہیں۔ پولیس کا تشدد اور واٹر کینن کا استعمال ان کے غصے کو کم کرنے کے بجائے مزید بڑھا رہا ہے۔ جب ملک کے مستقبل کے معماروں کو اپنے حق کے لیے پولیس کے لاٹھی چارج کا سامنا کرنا پڑے، تو جشنِ آزادی کے دعوے کھوکھلے محسوس ہوتے ہیں۔ 3. جنتر منتر کا احتجاج اور سیاسی عدم اطمینان حال ہی میں نئی دہلی کے تاریخی جنتر منتر پر ہونے والے احتجاج نے اس ملک گیر عدم اطمینان کو دارالحکومت کے قلب تک پہنچا دیا ہے۔ مختلف ریاستوں سے آئے طلبہ، کسانوں اور عوامی تنظیموں نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ عوام کا غصہ اب کسی ایک خطے تک محدود نہیں رہا۔ دارالحکومت میں بنتا یہ سیاسی و سماجی دباؤ اس بات کا ثبوت ہے کہ عوام اور حکومت کے درمیان خلیج مسلسل بڑھتی جا رہی ہے، جسے صرف نعروں سے پر نہیں کیا جا سکتا۔ ان تمام حالات کے درمیان جشنِ آزادی کا آنا صرف ایک روایتی یاد دہانی نہیں، بلکہ پورے ملک کے لیے خود احتسابی کا لمحہ ہے۔ اگر لال قلعے سے جشنِ آزادی کے نغمے گائے جا رہے ہوں اور دوسری طرف بہار و جھارکھنڈ کے طلبہ پر لاٹھیاں برس رہی ہوں، جنتر منتر پر احتجاجی نعرے گونج رہے ہوں، اور پارلیمنٹ میں حکومت جوابدہی سے گریزاں ہو—تو ہمیں تسلیم کرنا پڑے گا کہ ہماری جمہوریت شدید بحران کا شکار ہے۔ آزادی محض حکومت کی تبدیلی کا نام نہیں تھا، بلکہ ہر شہری کو برابری، روزگار، اور اپنی حکومت سے سوال کرنے کا حق دینے کا نام تھا۔ وقت کا تقاضا ہے کہ حکومتیں گریز اور خاموشی کی پالیسی چھوڑ کر عوامی مطالبات اور نوجوانوں کی آواز کو سنجیدگی سے سنیں، تاکہ آزادی کا اصل مقصد برقرار رہے۔

پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کا نیا دفاعی اتحاد کتنا مؤثر ہوگا؟

ریاض ۔ـ پاکستان، سعودی عرب اور رکی کے درمیان 7 اگست کو طے پانے والے نئے ''مکہ معاہدے'' کو بعض حلقوں میں مسلم دنیا کے ایک نئے دفاعی اتحاد اور حتیٰ کہ ''اسلامی نیٹو'' کی جانب قدم قرار دیا جا رہا ہے، تاہم ایک تازہ تجزیے کے مطابق اس معاہدے کی عملی فوجی اہمیت فی الحال اس کے سیاسی اور علامتی تاثر سے کہیں کم دکھائی دیتی ہے۔ تجزیے کے مطابق تینوں ممالک دفاعی تعاون، انٹیلی جنس کے تبادلے اور مشترکہ سکیورٹی مفادات رکھتے ہیں، لیکن ان کی خارجہ پالیسی کی ترجیحات اور علاقائی مفادات کئی معاملات میں مختلف ہیں۔ یہی اختلافات اس سہ فریقی بندوبست کو نیٹو جیسی باقاعدہ اور مو؟ثر اجتماعی دفاعی تنظیم میں تبدیل ہونے سے روک سکتے ہیں۔ پاکستان کے لیے اس معاہدے کی اہمیت اس کی بڑی فوج، جوہری صلاحیت اور سعودی عرب کے ساتھ دیرینہ دفاعی تعلقات کے تناظر میں دیکھی جا رہی ہے۔ ترکی پہلے ہی نیٹو کا رکن اور خطے کی اہم فوجی طاقت ہے، جبکہ سعودی عرب اپنی دفاعی صلاحیت اور علاقائی اثر ورسوخ میں مسلسل اضافہ کر رہا ہے۔

اس کے باوجود تینوں ممالک کے درمیان کسی مشترکہ کمانڈ، مستقل فوجی ڈھانچے یا نیٹو کے آرٹیکل 5 جیسی واضح اجتماعی دفاعی ضمانت کا فقدان اس اتحاد کی حدود کو نمایاں کرتا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں اسرائیل اور ایران کے درمیان بڑھتی کشیدگی نے بھی اس معاہدے کو اہم بنا دیا ہے۔ تاہم تجزیے میں کہا گیا ہے کہ سعودی عرب اور ترکی ایران کے ساتھ مکمل محاذ آرائی سے گریز چاہتے ہیں، جبکہ اسرائیل کے معاملے پر بھی تینوں ممالک کی حکمت عملی اور عملی مفادات یکساں نہیں ہیں۔ اس لیے کسی بڑے علاقائی تنازع میں یہ واضح نہیں کہ تینوں ریاستیں ایک دوسرے کے لیے کس حد تک فوجی خطرہ مول لینے کو تیار ہوں گی۔ تجزیے کا بنیادی نکتہ یہ ہے کہ مکہ معاہدے کو فوری طور پر ''اسلامی نیٹو'' سمجھنا قبل از وقت ہوگا۔ یہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان بڑھتے دفاعی اور سیاسی تعاون کا اظہار ضرور ہے، لیکن اس کی حقیقی طاقت کا تعین اس بات سے ہوگا کہ بحران کی صورت میں تینوں ممالک اپنے اعلانات کو عملی فوجی تعاون میں تبدیل کر پاتے ہیں یا نہیں۔

چین کے ہیکرز ڈیپ سیک کو حملوں کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ محققین

بیجنگ، تائی پئی ۔ :چینی ہیکرز ڈیپ سیک اور دیگر اوپن سورس مصنوعی ذہانت کے ماڈلز کو اپنے آپریشنز میں ضم کرنے کے بعد حملوں کو تیز کر رہے ہیں، جو حملہ آوروں کی بیرون ملک اہداف کو نشانہ بنانے کے لیے بنیادی اے آئی ٹولز کا فائدہ اٹھانے کی صلاحیت کو اجاگر کر رہے ہیں۔

تائیوان کی ایک تحقیقی فرم ٹیم T 5 کے مطابق، ریاست سے وابستہ سائبر گروپس نے جب سے AI کو دنیاوی کام سونپنا شروع کیے اور اسے جدید نقصان دہ سافٹ ویئر تیار کرنے کے لیے استعمال کرنا شروع کیا تو انھوں نے کیے جانے والے حملوں کی تعداد کو دوگنا کر دیا۔

محققین کا کہنا تھا کہ استعمال شدہ AI ماڈل کی شناخت کرنا ہمیشہ ممکن نہیں تھا، لیکن عام طور پر ڈیپ سیک کی پیشکشیں ملک میں ہیکرز میں اپنی اعلیٰ کارکردگی اور اپنی مرضی کے مطابق ہونے کی صلاحیت کی وجہ سے مقبول ہیں۔ امریکی قومی سلامتی کے عہدیداروں کے درمیان انتھروپک اور اوپن اے آئی کے اعلیٰ درجے کے ماڈلز کی خودمختار صلاحیتوں کو لے کر بے چینی بڑھ رہی ہے جب کہ ہائی پروفائل واقعات کی ایک سیریز کے بعد یہ ماڈلز آزمائشی ماحول سے باہر نکلنے میں کامیاب ہوئے۔

محققین کا کہنا ہے کہ تجربہ کار چینی ہیکرز اپنی سرگرمیوں کو بڑھانے اور کامیابیاں حاصل کرنے کے لیے بہت کم قابل AI استعمال کر رہے ہیں۔ جبکہ ملک میں تیار کردہ دیگر ماڈلز زیادہ طاقتور ہیں۔ بشمول مون شاٹ کا بریک آؤ؟ٹ K3Kimi ماڈل۔ ہیکرز ڈیپ سیک کی نسبتاً کمزور سائبر سکیورٹی رکاوٹوں اور چلانے کی کم لاگت کی طرف راغب ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہوں نے ابھی تک K3Kimi سے متعلق ایک واقعہ ریکارڈ کرنا ہے، جس کے بارے میں ان کا خیال ہے کہ ہیکرز کے لیے اسے چلانا ممنوعہ طور پر مہنگا ہے۔ ٹیم ٹی 5 کے چیف تجزیہ کار چارلس لی نے کہا، ڈیپ سیک چینی ہیکرز کے لیے انتخاب کا اے آئی ہے کیونکہ یہ بہت کم سائبر گارڈ ریلز کے ساتھ نسبتاً طاقتور ہے۔ مغربی ماڈلز کو بہت زیادہ پسند کیا جاتا ہے، لیکن ان کے گارڈ ریلز زیادہ سخت ہوتے ہیں اور ان کو نظر انداز کرنے کے لیے بہت زیادہ کوشش کی ضرورت ہوتی ہے۔

شام: بیرل بم مفتی احمد حسون کو عمر قید کی سزا

دمشق، راگست (پی ایس آئی) خبروں کے مطابق شام کی ایک عدالت نے پیر کے روز معزول صدر بشارالاسد کے دور کے سابق مفتی اعظم احمد بدرالدین حسون کو عمر قید کی سزا سنادی۔ احمد حسون کو ان کے بیانات اور بشارالاسد حکومت کی حمایت کے باعث بعض حلقوں کی جانب سے بیرل بم مفتی بھی کہا جاتا تھا۔ ان پر اسد حکومت کے اقدامات کو مذہبی جواز فراہم کرنے کا بھی الزام تھا۔ احمد حسون 2005 سے 2021 تک، تقریباً 16 سال، شام کے مفتی اعظم رہے۔ وہ بشارالاسد حکومت کے اہم مذہبی حامیوں میں شمار ہوتے تھے اور جنگ کے دوران حکومت کے حق میں متعدد بیانات دیتے رہے۔ وہ مذہبی مواقع پر اکثر بشارالاسد کے ہمراہ نظر آتے تھے۔ انہیں مارچ 2025 میں دمشق کے ہوائی اڈے سے گرفتار کیا گیا تھا۔ اس سے تقریباً ایک ماہ قبل وہ طویل عرصے تک روپوش رہنے کے بعد منظر عام پر آئے تھے۔ حسون کے خلاف مقدمے کی باقاعدہ سماعت 25 جون کو شروع ہوئی تھی، جس کے بعد عدالت نے پیر کو انہیں عمر قید کی سزا سنائی۔ دمشق کی فوجداری عدالت نے پیر کے روز فیصلہ سناتے ہوئے حسون کو متعدد جرائم کا مجرم قرار دیا، جن میں تشدد پر اکسانا، ہلاکتوں کو جائز قرار دینا اور اپنے سرکاری مذہبی عہدے کا ناجائز استعمال شامل ہیں۔ احمد حسون نئی شامی حکومت کے تحت سزا پانے والے اسد دور کے دسویں اہم عہدیدار ہیں۔

بلوچستان میں مسلح افراد کے حملے میں چار کارکن جاں بحق

کوئٹہ۔ اگست۔ ایم این این۔ پولیس نے بتایا کہ پاکستان کے جنوب مغربی صوبہ بلوچستان میں سڑک کی تعمیر کے ایک منصوبے پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے چار مزدور ہلاک ہوگئے۔ پنجاب سے روزگار کے لیے آنے والے مزدوروں پر پیر کو سرنان کے قریب حملہ کیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ حملہ آور موٹر سائیکلوں پر آئے اور علاقے سے فرار ہونے سے پہلے فائرنگ کی۔ کسی گروپ نے حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے۔ سرنان میں تین دنوں کے اندر فائرنگ کا دوسرا بڑا سیکورٹی واقعہ تھا۔ جمعہ کو مسلح افراد نے علاقے میں ایک پولیس سٹیشن پر دھاوا بولا، پولیس اہلکاروں کو یرغمال بنایا اور عمارت کے اندر دھماکہ خیز مواد نصب کرنے اور دھماکہ کرنے سے پہلے دستاویزات اور آلات کو نقصان پہنچایا۔ اس حملے میں کسی کے ہلاک یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے، لیکن اسٹیشن کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ پولیس نے کہا کہ اگست کے آغاز سے بلوچستان بھر میں الگ الگ واقعات میں آٹھ افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جو وسائل سے مالا مال صوبے میں سیکیورٹی کی بگڑتی ہوئی صورتحال کو اجاگر کرتے ہیں۔ تازہ ترین تشدد بلوچستان میں عسکریت پسندوں کی سرگرمیوں میں تیزی سے اضافے کے درمیان سامنے آیا ہے۔ پاکستان انسٹی ٹیوٹ فار کنفلیکٹ اینڈ سیکیورٹی اسٹڈیز کے ماہانہ جائزے کے مطابق، صوبے میں اموات جون میں 109 سے بڑھ کر جولائی میں 372 ہوگئیں، جو کہ تقریباً 241 فیصد اضافہ ہے۔ اسی عرصے کے دوران سیکورٹی فورسز کی ہلاکتیں چھ سے بڑھ کر 62 ہوگئیں، جب کہ عسکریت پسندوں کی ہلاکتیں 75 سے بڑھ کر 238 ہوگئیں۔ عام شہریوں کی اموات بھی 28 سے بڑھ کر 54 ہوگئیں، جب کہ مقامی امن کمیٹیوں کے 18 ارکان مارے گئے۔ بلوچستان کو ایک طویل عرصے سے جاری شورش کا سامنا ہے، جس میں علیحدگی پسند عسکریت پسند گروپ شامل ہیں، حملے اکثر سیکیورٹی فورسز، انفراسٹرکچر اور صوبے سے باہر کے لوگوں کو نشانہ بناتے ہیں۔ تازہ ترین حملے عسکریت پسند گروپوں کے خلاف حکومتی کارروائیوں کے باوجود صوبے کو درپیش مسلسل سیکورٹی چیلنجوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔

چین میں ماؤ کے مجسمے پر طنزیہ مزاحیہ فنکار کو جیل بھیج دیا گیا

بیجنگ۔ اگست۔ ایم این این۔ چین کی ایک عدالت نے مبینہ طور پر سابق چینی انقلابی رہنما ماو؟ زے تنگ پر طنز کرنے والے مجسمے بنانے کے الزام میں ایک مخالف فنکار کو تین سال قید کی سزا سنائی ہے۔ 70 سالہ مجسمہ ساز گاو؟ ژین 2000 کی دہائی میں چین میں 1966-1976 کے ثقافتی انقلاب یا 1989 کے تیانان مین اسکوائر کے قتل عام کو اپنے چھوٹے بھائی گاو؟ کیانگ کے ساتھ تیار کردہ فن پاروں کے ذریعے حساس موضوعات پر خطاب کرنے کے لیے مشہور ہوئے۔ ژین، جو نیویارک میں مقیم ہے، کو اگست 2024 میں بیجنگ کے دورے کے دوران گرفتار کیا گیا تھا۔ اس سال اس پر ایک روزہ بند دروازوں کے پیچھے مقدمہ چلایا گیا اور اسے ہیروز کی ساکھ کی خلاف ورزی" کا مجرم پایا گیا۔ گاو کی اہلیہ ژاو؟ یالیانگ نے خبر رساں ادارے روئٹرز کو بتایا، ''ہم غصے میں ہیں۔ جب سے مجھے فیصلے کا علم ہوا ہے، میں اس سے باز نہیں آ سکا۔ یہ تباہ کن ہے۔ ژاو؟ نے یہ بھی کہا کہ وہ اور اس کے بیٹے، جو امریکی شہری ہیں، کو دو سال قبل ژین کی حراست کے بعد سے چین چھوڑنے سے روک دیا گیا تھا۔ ژین پر چین کے "ہیروز اور شہدا کے تحفظ سے متعلق قانون" کے تحت الزام عائد کیا گیا تھا، جو 2018 میں نافذ ہوا اور 2021 میں اسے مضبوط کیا گیا۔ گاو؟ کے کیس کی وکالت کرنے والے چینی انسانی حقوق کے محافظوں کے ایک محقق شین پی کے مطابق، آرٹ ورکس نے قانون کی خلاف ورزی کی ہے،

بنگلہ دیش کے رنگپور میں ہندو خاندان کے چار افراد کا بہیمانہ قتل کی آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ

ڈھاکہ۔ اگست۔ ایم این این۔ بنگلہ دیش کے شہر رنگپور کے کمال کچھا علاقے میں ایک ہی ہندو خاندان کے چار افراد کے بہیمانہ قتل کے بعد واقعے کی غیر جانبدار اور اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ مقتولین میں 65 سالہ ریٹائرڈ استاد کنچن چکرورتی، ان کی اہلیہ پرچی O چکرورتی، 25 سالہ بیٹی آگامی چکرورتی اور 13 سالہ بیٹا آیوش چکرورتی شامل ہیں۔ پولیس نے ابتدا میں واقعے کو ڈکیتی سے جوڑا تھا، تاہم بعد میں دعویٰ کیا کہ سدھارتھ داس اور مگدھا داس نامی دو نوجوانوں نے منشیات کے استعمال سے روکے جانے پر خاندان کے چاروں افراد کو قتل کیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان نے دوران تفتیش جرم میں ملوث ہونے کا اعتراف بھی کیا ہے۔ تاہم مقتولین کے رشتہ داروں نے پولیس کی اس وضاحت پر سوالات اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ دو افراد کے ہاتھوں پورے خاندان کے قتل کا بیان قابل اعتماد دکھائی نہیں دیتا۔ فرانس میں قائم انسانی حقوق کی تنظیم جسٹس میکرز بنگلہ دیش نے کہا ہے کہ مقتولین کی مذہبی شناخت، پولیس کے ابتدائی اور بعد کے بیانات میں تبدیلی اور اہل خانہ کے اعتراضات کے پیش نظر واقعے کی آزاد، غیر جانبدار اور سائنسی بنیادوں پر تحقیقات ضروری ہیں۔ تنظیم نے مطالبہ کیا کہ سی سی ٹی وی فوٹیج، موبائل ڈیٹا، فرانزک شواہد، پوسٹ مارٹم رپورٹس اور دیگر مادی ثبوتوں کی مکمل جانچ کی جائے۔ تنظیم نے حالیہ اقوام متحدہ کی اس رپورٹ کا بھی حوالہ دیا جس میں القاعدہ ان دی انڈین سب کانٹینینٹ (AQIS) کی جانب سے بنگلہ دیش میں سیلز قائم کرنے کی ممکنہ کوششوں پر تشویش ظاہر کی گئی تھی۔ تاہم تنظیم نے واضح کیا کہ اقوام متحدہ کی رپورٹ رنگپور کے قتل کو AQIS یا کسی دوسرے شدت پسند گروہ سے براہ راست نہیں جوڑتی۔

ہند۔ چین مغربی ایشیا کی جنگ کے خاتمے کے لیے کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں :ہلیری کلنٹن

نئی دہلی۔ اگست :۔ سابق وزیر خارجہ ہلیری کلنٹن نے پیر کو کہا کہ ہندوستان اور چین امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ایران کے ساتھ بڑھتے ہوئے تنازعے سے نکلنے کا راستہ تلاش کرنے میں مرکزی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ کلنٹن نے ہیمپٹن انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام گفتگو کے دوران کہا کہا گر آپ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ٹرمپ اس سے کیسے نکل سکتے ہیں، تو میرے خیال میں اس کی کلید شاید چین اور ہندوستان ہیں۔ کیونکہ اگر آپ دیکھیں کہ ایران سے سب سے زیادہ تیل اور گیس کون خریدتا ہے تو وہ چین اور انڈیا ہیں۔ کلنٹن نے کہا کہ چین، خاص طور پر، ایرانی توانائی پر انحصار کے پیش نظر تنازع کو بڑھنے سے روکنے میں مضبوط دلچسپی رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چینیوں کی اس مسئلے کو حل کرنے کی کوشش میں سب سے زیادہ دلچسپی ہے۔ یہ وہی ہے جس پر میں ابھی کسی اور سے زیادہ دباو ؟ ڈالوں گا۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا وہ چین پر ثانوی پابندیاں عائد کریں گی تاکہ بیجنگ کو بحران کے حل میں مدد کرنے پر مجبور کیا جا سکے، کلنٹن نے کہا کہ وہ اس خطرے کو فائدہ کے طور پر استعمال کریں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں چینیوں کو یقینی طور پر بتاو؟ں گی کہ میں اس وقت تک ہوں جب تک کہ وہ ایرانیوں

کو آبنائے ہرمز کو کھولنے اور کم از کم جون کے توں واپس جانے کی کوشش کرنے میں ہماری مدد نہیں کریں گے۔ کلنٹن نے یہ بھی دلیل دی کہ امریکہ نے ایران کی سیاسی اور فوجی اسٹیبلشمنٹ کی لچک کو غلط سمجھا۔ جب کہ امریکی انٹیلی جنس نے سینئر ایرانی رہنماو؟ں کے خلاف حملوں کو فعال کیا تھا، اس نے کہا، قیادت کو مارنے سے ایرانی حکومت کا خاتمہ نہیں ہوا جس کی ٹرمپ انتظامیہ میں کچھ لوگوں کو توقع تھی۔ کلنٹن نے کہا کہ "یہ بہت حیرت انگیز تھا کہ آیت اللہ اور ایرانی حکومت کے علما اور عسکری اور سیاسی شاخوں کے رہنماو؟ں کو نشانہ بنانے کی انٹیلی جنس تھی۔ تاہم، اس نے ایرانی حکومت کا خاتمہ نہیں کیا۔

اس کا وہ وعدہ اثر نہیں ہوا جو میرے خیال میں اس نے ٹرمپ اور ان کے بڑے مشیروں سے کیا تھا۔"انہوں نے مزید کہا کہ اگر آپ جاننا چاہتے ہیں کہ ملک کون چلاتا ہے اور معیشت کون چلاتا ہے تو یہ فوج ہے۔ اس نے دلیل دی کہ سبق فوجی دباو؟ سے ہٹ کر سفارت کاری کی طرف ہونا چاہیے۔ کلنٹن نے کہا کہ ایران کے ساتھ چین اور ہندوستان کے اقتصادی تعلقات واشنگٹن کو آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے اور موجودہ کشیدگی سے پہلے موجود حالات کو بحال کرنے کے لیے تہران پر دباو؟ ڈالنے کا موقع فراہم کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا، ''مجھے ایسا لگتا ہے کہ یہی وہ جگہ ہے جہاں بہترین دباو؟ آئے گا اگر ٹرمپ بلسٹر کی بجائے ڈپلومیسی استعمال کرنے پر آمادہ ہوں۔

تبت میں نسلی انضمام کی مہم تیز، تبتی شناخت اور ثقافت پر دباؤ بڑھنے کا خدشہ

لہاسا۔ اگست۔ ایم این این۔ چین نے تبت میں مختلف نسلی گروہوں کے درمیان انضمام کو فروغ دینے کی اپنی مہم مزید تیز کر دی ہے، جس کے تحت تبتی علاقوں میں قومی یکجہتی، مشترکہ چینی شناخت اور مرکزی حکومت سے وابستگی کو مضبوط بنانے پر زور دیا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق چینی حکام تبت میں "چینی قوم کی مشترکہ شناخت" کے تصور کو فروغ دے رہے ہیں۔

اس پالیسی کے تحت تعلیم، ثقافت، زبان اور سماجی سرگرمیوں کے ذریعے تبتی باشندوں، خصوصاً نوجوان نسل، کو وسیع تر چینی قومی شناخت سے جوڑنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

فرانسیسی صدر گرینڈ پیلس میں سعودی ولی عہد سے ملاقات کر رہے ہے

پیرس۔ ریاض، اگست (پی ایس آئی) فرانس کے صدر میکرون گرینڈ پیلس میں سعودی ولی عہد اور وزیراعظم شہزادے محمد بن سلمان سے ملاقات کر رہے ہیں۔ وہ ورلڈ کپ فارائی سپورٹس کی اختتامی تقریب میں شرکت کر رہے۔ دوطرفہ سٹریٹجک تعلقات کے حوالے سے فرانسیسی صدر کل الیزے پیلس میں سعودی ولی عہد اور وزیر اعظم کے استقبال کے بعد باہمی دلچسپی کے امور کی صورت حال پر تبادلہ خیال کے لیے دوطرفہ اجلاس منعقد کریں گے۔ دوطرفہ اجلاس کے بعد "سعودی ۔فرانسیسی" سٹریٹجک پارٹنرشپ کونسل کا اجلاس ہوگا جس میں دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو فروغ دینے اور مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کے امکانات پر غور کیا جائے گا۔

پاسداران انقلاب ٹرمپ کی ''پابندیوں کو پار کرنے'' کی کنجی سے متعلق کیا کہتے ہیں؟

تہران۔ واشنگٹن، راگست (پی ایس آئی) امریکہ کی جانب سے جس "اقتصادی یلغار" کا عندیہ دیا گیا ہے، اس کے انتظار اور واشنگٹن کے ساتھ نمٹنے کے حوالے سے ایران میں مختلف آرا کی موجودگی کی خبروں کے بیچ ... ایرانی پاسداران انقلاب نے یہ باور کرایا ہے کہ پابندیوں کے بحران سے نکلنے کی چابی حکومت کے ساتھ تعاون میں پنہاں ہے۔ پاسداران انقلاب نے پیر کے روز ایک بیان میں "اقتصادی جنگ کے مقابلے میں حکومت کے ساتھ تزویراتی تعاون کے لیے مکمل تیاری " کا اعلان کیا۔ انہوں نے اس بات کو مانا کہ "پاسداران انقلاب اور حکومت کی کوششوں کا باہمی ربط ہی ملک کے متعدد سطحی پابندیوں سے نکلنے اور قومی ثابت قدمی کو تقویت دینے کی کنجی ہے"۔ انہوں نے "اقتصادی جنگ کو دشمن کے ساتھ معرکے کا بنیادی میدان " قرار دیا، جس سے مراد امریکہ ہے۔ ان کی رائے تھی کہ واشنگٹن اس اقتصادی جنگ کے ذریعے مایوسی پھیلانے، عوام کی گزر بسر پر دباؤ

ڈالنے اور سماجی اعتماد کو بگاڑنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے عوام کی خدمت کے لیے حکومت کی جانب سے کی جانے والی کوششوں کی تعریف کی اور پاسداران انقلاب اور حکومت کی مشترکہ کوششوں کو پابندیوں کو ناکام بنانے کا ضامن قرار دیا۔ پاسداران نے ملک کے موجودہ حالات کی سنگینی سے خبردار کرتے ہوئے "حکومت کے ساتھ ہر مطلوبہ شعبے میں ہر قسم کے تعاون کے لیے اپنی تیاری پر زور دیا، خواہ وہ اقتصادی سکیورٹی کی فراہمی ہو، لوجسٹک امداد، بنیادی ڈھانچے کی تعمیر، محرومی کا خاتمہ، اسمگلنگ اور بدعنوانی کا خاتمہ ہو یا پھر معیشتی اور سماجی بحرانوں کو سنبھالنے میں مدد ہو"۔ یہ دعوت امریکی محکمہ خزانہ کی جانب سے ان ثانوی پابندیوں کا دائرہ وسیع کرنے کے اعلان کے انتظار کے وقت سامنے آئی ہے جو ان تنظیموں اور ممالک پر عائد کی جا سکتی ہیں جن کے تہران کے ساتھ تجارتی تعلقات ہیں۔ اسی طرح پاسداران انقلاب کا یہ موقف ایرانی مرکزی بینک کے گورنر عبدالناصر ہمتی کے آج صبح کے اس اعلان کے فوراً بعد سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ غیر ملکی کرنسیوں کے مقابلے میں قومی کرنسی کی قدر میں کمی "عارضی "ہے، جبکہ دوسری طرف ایرانی ریال مسلسل ریکارڈ سطح پر گر رہا ہے۔ تہران پر عائد پابندیوں، خاص طور پر اس کے جوہری پروگرام کے نتیجے میں، ایرانی معیشت کئی سالوں سے شدید افراط زر اور ریال کی شدید گراوٹ کا شکار ہے۔ ایرانیوں کی قوت خرید کو نچوڑنے والا یہ مظہر حالیہ مہینوں میں انتہائی حد تک بڑھ چکا ہے اور یہ دسمبر 2025 میں وسیع پیمانے کے احتجاج کی چنگاری بنا تھا۔ فروری 2026 کے آخر میں ملک پر اسرائیلی امریکی جنگ چھڑنے سے قبل اور تب سے امریکی پابندیوں میں مسلسل اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

15 ملکوں میں 109.64 ملین ریال کے 188 منصوبوں کی تکمیل

ریاض، راگست (پی ایس آئی) سعودی عرب کے شاہ سلمان مرکز برائے امداد نے 15 ملکوں میں 109.64 ملین سعودی ریال (29.24 ملین ڈالر) کی مجموعی لاگت سے 188 منصوبوں کی تکمیل کر لی ہے۔ ان منصوبوں سے 2 لاکھ 50 ہزار 791 افراد مستفید ہوئے۔

شاہ سلمان مرکز نے یہ خدمات مقامی غیر منافع بخش تنظیموں کے ساتھ اپنی شراکت داری اور تعاون کو مضبوط بنانے اور مملکت سے باہر امدادی، انسانی اور رضاکارانہ کاموں کے دائرہ کار کو وسعت دینے کے لیے ان کی کوششوں کی حمایت کے ذریعے حاصل کیں۔

عملیت پسندی اور شدت پسندی کے درمیان پھنسے طارق رحمان

ڈھاکہ۔ اگست :۔ بنگلہ دیش کے وزیراعظم طارق رحمان ایک ایسے وقت میں اپنی خارجہ پالیسی کے اہم امتحان سے گزر رہے ہیں جب ان کی جماعت بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی (کے اندر بھارت کے ساتھ عملی تعلقات کے حامی رہنماو؟ں اور سخت گیر عناصر کے درمیان اختلافات نمایاں ہو رہے ہیں۔ ایک حالیہ تجزیے کے مطابق، 17 سالہ جلاوطنی کے بعد وطن واپس آنے والے طارق رحمان نے خود کو ایک پختہ اور عملیت پسند رہنما کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کی، تاہم وزیراعظم نریندر مودی کی جانب سے نئی دہلی کے دورے کی دعوت قبول نہ کرنا ایک اہم سفارتی موقع کے ضیاع کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ بی این پی کے بعض مشیر بھارت کو نظرانداز کرتے ہوئے دوسرے ممالک کے ساتھ تعلقات بڑھانے کی حکمت عملی کے حامی ہیں۔ اس کے برعکس پارٹی کے کئی سینئر رہنما اس حقیقت سے واقف ہیں کہ جغرافیہ، تجارت، توانائی اور اقتصادی ضروریات کے باعث بھارت کے ساتھ مستحکم تعلقات بنگلہ دیش کے مفاد میں ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ جماعت اسلامی اور بی این پی کے سخت گیر حلقے بھارت سے متعلق پالیسی پر اپنا اثر بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بی این پی کے عملیت پسند رہنماو؟ں کا خیال ہے کہ سابق وزیراعظم شیخ حسینہ کی حوالگی کو بھارت کے ساتھ تعلقات کا

مرکزی یا فیصلہ کن مسئلہ بنانا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ بنگلہ دیش کو توانائی اور بجلی کے بڑھتے ہوئے مسائل سمیت متعدد اقتصادی چیلنجز کا سامنا ہے، جن سے نمٹنے کے لیے بھارت کے ساتھ تعاون کو اہم سمجھا جا رہا ہے۔ اس کے باوجود بی این پی کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد کسی سینئر وزیر نے اب تک بھارت کا باقاعدہ دورہ نہیں کیا۔ بھارت اور بنگلہ دیش کے درمیان گزشتہ برسوں میں اقتصادی اور رابطہ کاری کے شعبوں میں وسیع تعاون ہوا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان 1965 سے پہلے کے چھ ریلوے رابطے بحال کیے گئے، جبکہ سڑک، آبی راستوں اور بندرگاہوں کے ذریعے رابطوں میں بھی اضافہ ہوا۔ چٹگرام اور مونگلا بندرگاہوں کے استعمال کے معاہدے اور بھارت بنگلہ دیش فرینڈشپ پائپ لائن نے بھی دوطرفہ تعاون کو مزید وسعت دی ہے۔ ترقیاتی تعاون کے تحت بھارت نے بنگلہ دیش کے لیے تین لائنز آف کریڈٹ کے ذریعے مجموعی طور پر تقریباً 8 ارب ڈالر فراہم کیے ہیں، جن میں ریلوے، سڑکوں، بجلی، صحت، تعلیم، شپنگ اور دیگر بنیادی ڈھانچے کے منصوبے شامل ہیں۔ اس اعتبار سے بنگلہ دیش بھارت کا سب سے بڑا ترقیاتی شراکت دار بن چکا ہے۔ تجزیے کے مطابق طارق رحمان کے سامنے اب بنیادی انتخاب یہ ہے کہ وہ سخت گیر سیاسی دباو؟ کو ترجیح دیتے ہیں یا بھارت کے ساتھ اقتصادی اور اسٹریٹجک تعاون کی عملی ضرورت کو۔ مصنف کا کہنا ہے کہ ابھی بھی دیر نہیں ہوئی اور بنگلہ دیشی وزیراعظم نئی دہلی کا دورہ کر کے دونوں ممالک کے تاریخی، ثقافتی اور اقتصادی تعلقات کو آگے بڑھانے کا واضح پیغام دے سکتے ہیں۔

مقبوضہ غرب اردن میں قابض دشمن کی جاری سفاکانہ جارحیت، وسیع پیمانے پر دھاووں اور گرفتاریوں کا سلسلہ تیز

مقبوضہ غرب اردن، راگست (پی ایس آئی) قابض صہیونی افواج نے گذشتہ رات اور آج پیر کے روز مقبوضہ مغربی کنارے کے شہروں، دیہاتوں اور قصبات میں وسیع پیمانے پر وحشیانہ دھاووں اور چھاپہ مار کارروائیوں کا سلسلہ جاری رکھا، جو جنین، نابلس، رام اللہ، طولکرم، بیت لحم اور الخلیل کی گورنریوں میں مرکوز رہا۔ ان کارروائیوں کے دوران گھروں پر گھسنے چھاپے مارے گئے اور متعدد فلسطینی نوجوانوں کو حراست میں لینے کے بعد پر بھی وحشیانہ چڑھائی کی۔ بیت لحم میں قابض دشمن نے شہر کے جبل "المواخ پر دھاوے کے دوران ایک گھر پر تلاشی کی کارروائی کی، جبکہ بیت لحم کے مشرق میں واقع گاں الشواورہ میں ضیا علی حمدان نامی نوجوان کو اس کے گھر پر چھاپہ مار کر گرفتار کر لیا گیا۔ جنین گورنری میں بیک وقت متعدد علاقوں پر دھاووں کا سلسلہ دیکھا گیا، جہاں قابض صہیونی فورسز نے جنین کے جنوب مغرب میں واقع برطعہ گاں پر دھاوا بول کر متعدد فلسطینی محنت کشوں کو گرفتار کر لیا، نیز افواج نے شہر کے مشرق میں واقع عزموط گاں پر حملہ کیا اور مشرق ہی میں واقع سالم گاں میں داخل ہو کر ایک گھر پر چھاپہ مارا، جبکہ غاصب یہودی آباد کاروں نے اپنی گاڑیوں کے ہمراہ نابلس کے جنوب مشرق میں واقع عورتا گاں پر غنڈہ گردی کرتے ہوئے دھاوا بول دیا۔ طولکرم میں قابض فورسز نے شہر کے شمال میں واقع دیر الغصون قصبے پر چڑھائی کی اور طولکرم کے مشرق میں واقع اکتابا کے علاقے میں عبداللہ کنعان نامی نوجوان کو اس کے گھر پر الغربیہ میں اپنائے ہوئے ہے، جس میں شبانہ دھاوے، گرفتاریوں اور گھروں کی حرمت کو پامال کرنا شامل ہے، تاکہ فلسطینیوں کے خلاف انتقامی کارروائیوں کے دائرے کو مزید وسعت دی جا سکے۔ اس صورتحال کے ردعمل میں فلسطینی عوام کی طرف سے مقبوضہ غرب اردن میں قابض دشمن اور اس کے غاصب یہودی آبادکاروں کے خلاف مزاحمت و تصادم کو تیز کرنے اور انہیں نشانہ بنانے کی بھرپور اور رزور اپیلیں کی گئی ہیں۔ واضح ہو کہ غزہ گئے۔ مقامی ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ وسطی غزہ کی پٹی میں دیر البلح کے مقام پر واقع شہدا الاقصیٰ ہسپتال کے قریب بے گھر افراد کے خیمے پر قابض دشمن کے طیاروں کے حملے کے نتیجے میں کم از کم ایک شہری شہید اور متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ ذرائع نے وضاحت کی کہ شہید ہونے والے اس شخص کا نام محمد ناصر ابو اسد ہے، جو اس طرح اپنی والدہ اور بھائیوں سے جا ملے جو نسل کشی کی اس جنگ کے آغاز میں اپنے گھر پر بمباری کے نتیجے میں پہلے ہی شہید شہری گذشتہ منگل کے روز شہر غزہ کی بندرگاہ پر واقع ایک کیفے کو نشانہ بنانے والے قابض اسرائیلی بمباری کے واقعے میں زخمی ہونے کے بعد زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جام شہادت نوش کر گئے۔ علاوہ ازیں، حازم بسام موسیٰ نامی شہری بھی خان یونس پر کیے گئے ایک قابض اسرائیلی حملے میں لگنے والے کاری زخموں کی وجہ سے شہید ہو گئے۔ اس سے قبل غزہ کی پٹی میں وزارت صحت کی طرف سے اس بات کا اعلان کیا گیا تھا۔

سونل دنوشا نے ہندوستان سے چھینی جیت، دوسرا ٹیسٹ ڈرا

ہندوستان نے سیریز 1-0 سے جیتی، دنوشا کی ناٹ آوٹ 133 رنز کی شاندار اننگز کی بدولت سری لنکا نے دوسرے ٹیسٹ کے پانچویں دن 9 وکٹ پر 429 رنز بنا کر اننگز ڈکلیئر کردی اور ہندوستان کو فتح سے روک کر میچ ڈرا کرادیا

کولمبو، 27 اگست (یو این آئی)
سونال دنوشا کی ناٹ آوٹ 133 رنز کی شاندار اننگز کی بدولت سری لنکا نے دوسرے ٹیسٹ کے پانچویں دن جمعرات کو 9 وکٹ پر 429 رنز بنا کر اننگز ڈکلیئر کردی اور ہندوستان کو فتح سے روک کر میچ ڈرا کرادیا۔ اس کے ساتھ ہندوستان نے دو میچوں کی سیریز 1-0 سے اپنے نام کرلی۔ چوتھے دن سری لنکا کو صرف 16 رنز کی برتری حاصل تھی اور اس کی چار وکٹیں باقی تھیں، لیکن سونال دنوشا کی قیادت میں ٹیم نے زبردست واپسی کرتے ہوئے ہندوستان کی جیت کی امیدیں ختم کردیں۔
ہندوستان کی جانب سے کسی ٹیم کو فالو آن کرانے کے بعد فتح حاصل نہ کرنے کا یہ پہلا موقع ہے، حالانکہ وہ اس سے قبل 9 بار حریف کو فالو آن کراچکا ہے۔ سری لنکا نے دن کا آغاز 6 وکٹ پر 229 رنز سے کیا۔ صبح کے سیشن میں ہندوستانی گیندباز ایک بھی وکٹ حاصل نہ کرسکے اور سری لنکا نے مزید 100 رنز جوڑ لیے۔ دنوشا نے نصف سنچری مکمل کی جبکہ کیشرا انوانتھا بھی اچھی بیٹنگ کررہے تھے۔ لنچ تک سری لنکا نے 6 وکٹ پر 329 رنز بنائے تھے۔
ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان کولمبو میں کھیلا گیا دوسرا ٹیسٹ میچ 'ڈرا' پر ختم ہوا۔ ٹیم انڈیا نے 2 میچوں کی سیریز 1-0 سے اپنے نام کرلی، سیریز کا پہلا میچ ہندوستان نے 165 رنز سے اپنے نام کیا تھا۔ ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان کولمبو میں کھیلا گیا دوسرا ٹیسٹ میچ 'ڈرا' پر ختم ہوا۔ اس کے ساتھ ہندوستانی ٹیم نے 2 میچوں کی سیریز 1-0 سے اپنے نام کرلی۔ جمعرات کو میچ کے پانچویں دن میزبان ملک نے اپنی دوسری اننگ میں 9 وکٹ کے نقصان پر 429 رنز بنالیے تھے، جس کے بعد دونوں ممالک نے ڈرا پر رضامندی ظاہر کی۔ ہندوستانی ٹیم چاہتی تھی کہ وہ میچ کے پانچویں دن سری لنکائی ٹیم کے آخری 4 وکٹ جلد حاصل کرکے آسان ہدف حاصل کرتے ہوئے جیت درج کرے، لیکن سونل دنوشا نے میچ کی مسلسل دوسری اننگ میں سنچری بنا کر مہمان ٹیم کے ارادوں پر پانی پھیر دیا۔ سونل دنوشا کو پلیئر آف دی میچ اور دیودت پڈیکل کو پلیئر آف دی سیریز کا ایوارڈ دیا گیا۔ ٹاس جیت کر بلے بازی کرنے اتری ہندوستانی ٹیم نے پہلی اننگ 9/503 کے اسکور پر ڈکلیئر کردی۔ اس اننگ میں دیودت پڈیکل اور شبھمن گل کے درمیان 120 رنز کی شراکت داری ہوئی جبکہ رشبھ پنت نے دھرو جوریل کے ساتھ 112 رنز جوڑے۔ پڈیکل نے 12 چوکوں کی مدد سے 117 رنز کی اننگ کھیلی جبکہ جوریل 115 رنز بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ پنت 63 رنز اور کپتان گل 50 رنز بنا کر پویلین لوٹے۔ سری لنکا کی جانب سے اسیتھا فرنانڈو نے 4 وکٹیں حاصل کیں، جبکہ پربھات جے سوریہ اور کیشرا انوانتھا نے 2-2 وکٹیں اپنے نام کیں۔ اس کے جواب میں سری لنکا کی پہلی اننگ 290 رنز پر سمٹ گئی۔ میزبان ٹیم نے 35 کے اسکور تک 3 وکٹیں گنوادی تھیں، جس کے بعد پسندو سوریا بندارا (80) نے کامندو مینڈس (32) کے ساتھ چوتھی وکٹ کے لیے 87 رنز جوڑ کر ٹیم کو سنبھالا۔ سری لنکا نے 173 کے اسکور تک 7 وکٹیں گنوادی تھیں۔ اس کے بعد سونل دنوشا (103) نے محاذ سنبھالا۔ انہوں نے کیشرا انوانتھا کے ساتھ 57 رنز جبکہ لہرو کمارا (12) کے ساتھ 58 رنز کی شراکت داری کرتے ہوئے ٹیم کو 290 کے اسکور تک پہنچایا لیکن فالو آن سے نہیں بچا سکے۔ ہندوستان کے لیے پرسدھ کرشنا اور مانو ستھار نے 3-3 وکٹیں حاصل کیں، جبکہ سارانش جین کو 2 کامیابیاں ملیں۔ ہندوستان نے سری لنکا کو فالو آن کھیلنے پر مجبور کیا۔ اس کے جواب میں سری لنکائی ٹیم نے 63 کے اسکور تک 2 وکٹیں گنوادی تھیں۔ اس کے بعد پسندو سوریا بندارا نے کامندو مینڈس کے ساتھ تیسری وکٹ کے لیے 115 رنز جوڑ کر ٹیم کو 178 کے اسکور تک پہنچایا۔ سوریا بندارا 92 رنز بنا کر پویلین لوٹے۔ چوتھے دن کے اختتام تک میزبان ٹیم نے اپنی دوسری اننگ میں 6 وکٹ کے نقصان پر 229 رنز بنا لیے تھے۔ یہاں سے اس کے پاس صرف 16 رنز کی برتری تھی، لیکن آخری دن ہندوستانی ٹیم سری لنکا کے آخری 4 وکٹ حاصل نہیں کرسکی۔ سونل دنوشا نے کیشرا انوانتھا کے ساتھ ساتویں وکٹ کے لیے 112 رنز جوڑے۔ کیشرا 41 چوکوں کی مدد سے 46 رنز بنا کر آوٹ ہوئے، جس کے بعد سونل نے محاذ سنبھالے رکھا۔ سونل آخر تک کریز پر ڈٹے رہے۔ انہوں نے 264 گیندوں پر 2 چھکوں اور 8 چوکوں کی مدد سے 133 رنز کی ناٹ آوٹ اننگ کھیلی۔ اس اننگ میں ہندوستان کے لیے رویندر جڈیجہ اور مانو ستھار نے 3-3 وکٹیں حاصل کیں، جبکہ پرسدھ کرشنا، محمد سراج اور سارانش جین کو 1-1 وکٹ ملی۔ ہندوستان نے سیریز کا پہلا میچ 165 رنز سے اپنے نام کیا تھا، جس کے بعد سیریز ڈرا کرانے کے لیے سری لنکائی ٹیم کو یہ مقابلہ ہر حال میں جیتنا تھا، لیکن دوسرا مقابلہ ڈرا رہنے کے باوجود یہ سیریز ہندوستان نے اپنے نام کرلی۔

ہم نے ہر ممکن کوشش کی، لیکن قسمت سری لنکا کے ساتھ تھی: گل

کولمبو، 27 اگست (یو این آئی)
ہندوستانی کپتان شبھمن گل نے سری لنکا کے خلاف دوسرا ٹیسٹ ڈرا ہونے کے بعد کہا کہ ہندوستان نے اپنی طرف سے ہر ممکن کوشش کی، لیکن اس مرتبہ قسمت نے سری لنکا کا ساتھ دیا۔ میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے گل نے کہا کہ ٹیم تین دن تک طویل وقت فیلڈنگ کرتی رہی اور اپنی پوری کوشش کی، لیکن سری لنکا کے بلے بازوں نے شاندار کرکٹ کھیلی، بہترین مہارت کا مظاہرہ کیا اور قسمت نے بھی ان کا ساتھ دیا۔ ٹیم کی کارکردگی پر انہوں نے کہا کہ سیریز میں کئی مثبت پہلو سامنے آئے اور حریف ٹیم سے بھی بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔ انہوں نے دیودت پڈیکل، مانو ستھار اور کے ایل راہل کی کارکردگی کو سراہا اور کہا کہ تیز گیندبازوں نے بھی بھرپور کوشش کی۔ ان کے مطابق ٹیم کیلیے آگے کا وقت بہت اہم اور پُرجوش ہے اور تیاری و کارکردگی میں مستقل مزاجی برقرار رکھنا ضروری ہے۔ مانو ستھار کی تعریف کرتے ہوئے گل نے کہا کہ ان کی مستقل مزاجی، گیند چھوڑنے کا انداز اور کلائی و انگلیوں سے گیند کو اسپن کرانے کا طریقہ انہیں بہت متاثر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ستھار ہندوستان کے لیے ایک انتہائی اہم گیندباز ثابت ہوں گے۔ فالو آن کے فیصلے کے بارے میں گل نے کہا کہ اس وقت دستیاب حالات کے مطابق بہترین فیصلہ کیا جاتا ہے اور بعد میں نتیجے کی روشنی میں اس پر تبصرہ کرنا آسان ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ چیزیں ہندوستان کے حق میں نہیں گئیں، لیکن یہ ایک شاندار ٹیسٹ میچ تھا اور انہیں لگتا ہے کہ اس مقابلے میں ٹیسٹ کرکٹ کی جیت ہوئی ہے۔ گل نے کہا کہ ہندوستان اپنا اعتماد برقرار رکھے گا اور امید ہے کہ ورلڈ ٹیسٹ چمپئن شپ کے فائنل تک رسائی حاصل کرے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اب ٹیم نیوزی لینڈ کے دورے پر جائے گی، جس کے بعد گھریلو سیزن بھی اہم ہوگا۔

نوجوان کھلاڑیوں کو مواقع دینا فائدہ مند رہا: دھننجیا ڈی سلوا

کولمبو، 27 اگست (یو این آئی)
سری لنکا کے کپتان دھننجیا ڈی سلوا نے ہندوستان کے خلاف دوسرا ٹیسٹ ڈرا ہونے کے بعد کہا کہ نوجوان کھلاڑیوں کو ٹیم میں شامل کرکے انہیں اپنی صلاحیت دکھانے کے مواقع دینا فائدہ مند ثابت ہوا۔ انہوں نے کہا کہ چند سینئر کھلاڑیوں کی واپسی کے بعد ٹیم میں جگہ بنانے کے لیے سخت مقابلہ ہوگا۔ دھننجیا نے یہ بھی تسلیم کیا کہ انہیں دوسری اننگز میں کچھ دیر مزید بیٹنگ کرنی چاہیے تھی، کیونکہ وہیں سے ہندوستان نے میچ میں واپسی کی۔ پلیئر آف دی میچ سونال دنوشا نے کہا کہ ان کی کامیابی میں کوچنگ اسٹاف، اسکول اور کوچز اور خاندان کا اہم کردار ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ٹرن لینے والی پچوں کو مدنظر رکھتے ہوئے انہوں نے اسی حساب سے تیاری کی تھی۔ دنوشا نے کہا کہ نچلے آرڈر کے بلے بازوں نے شاندار تعاون کیا، جس سے انہیں رنز بنانے میں مدد ملی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے خلاف سیریز میں تین سنچریاں بنانا ان کے لیے بہت خاص کامیابی ہے اور ٹیم کے مشکل وقت میں رنز بنا کر وہ خوش ہیں۔

آسٹریلیا کیخلاف ونڈے سیریز کیلئے راہل دراوڑ اور وریندر سہواگ کے بیٹے کو انڈر-19 ٹیم میں ملی جگہ

آریہ ویر سہواگ اوپننگ بلے باز ہیں اپنے والد کی طرح وہ بھی جارحانہ بلے بازی کیلئے جانے جاتے ہیں، جبکہ راہل دراوڑ کے بیٹے انوے وکٹ کیپر بلے باز ہیں اور مڈل آرڈر میں بلے بازی کرتے ہیں

نئی دہلی، 27 اگست (ایجنسیاں)
ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے عظیم بلے باز راہل دراوڑ اور وریندر سہواگ کے بیٹے آریہ ویر سہواگ اور انوے دراوڑ کو ہندوستان کی انڈر-19 ٹیم میں جگہ ملی ہے۔ ان دونوں کو آسٹریلیا کے خلاف 18 ستمبر سے ہونے والی ونڈے سیریز کے لیے ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کی سلیکشن کمیٹی نے 3 ونڈے اور 2 کثیر روزہ مقابلوں کیلئے الگ الگ ٹیموں کا انتخاب کیا ہے۔ تینوں ونڈے اور پہلا کثیر روزہ مقابلہ راجکوٹ میں کھیلا جائے گا، جبکہ دوسرا کثیر روزہ مقابلہ احمد آباد میں ہوگا۔ لکشے رائے چندانی ونڈے ٹیم کی کپتانی کریں گے جبکہ لیش وردھن سنگھ چوہان کو طویل فارمیٹ کے مقابلوں کیلئے کپتان بنایا گیا ہے۔ واضح رہے کہ آریہ ویر سہواگ اور انوے دراوڑ کو صرف ونڈے ٹیم میں جگہ ملی ہے۔ دہلی پریمیئر لیگ میں کھیل رہے 18 سالہ آریہ ویر کو پہلی بار ہندوستانی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ دوسری جانب ہندوستان کے سابق کپتان اور کوچ دراوڑ کے چھوٹے بیٹے انوے نے ونڈے ٹیم میں اپنی جگہ برقرار رکھی ہے، وہ گزشتہ ماہ سری لنکا دورے پر گئی انڈر-19 ٹیم کا حصہ تھے۔ آریہ ویر سہواگ کی بات کریں تو وہ اوپننگ بلے باز ہیں۔ اپنے والد کی طرح وہ بھی جارحانہ بلے بازی کے لیے جانے جاتے ہیں، جبکہ راہل دراوڑ کے بیٹے انوے وکٹ کیپر بلے باز ہیں اور مڈل آرڈر میں بلے بازی کرتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ انوے دراوڑ نے جولائی میں سری لنکا دورے پر ہندوستانی کی انڈر-19 ٹیم کے لیے 2 ونڈے میں 101 رنز بنائے تھے۔ اس دورے پر ہندوستان کی انڈر-19 ٹیم ونڈے سیریز 2-1 سے ہار گئی، لیکن ریڈ بال سیریز 1-0 سے جیت لی۔ آریہ ویر سہواگ کے علاوہ منال چوہان اور چیکو روپتی وینکٹ کو بھی انڈر-19 ٹیم میں شامل کیا گیا ہے جبکہ ساگر ورک، انمول جیت سنگھ اور ایشان سود کو ٹیم سے باہر رکھا گیا ہے۔ انڈر-19 ونڈے اسکواڈ: لکشے رائے چندانی (کپتان)، لیش وردھن چوہان، رجت بلسیل، آریہ ویر سہواگ، وی کے ونیت، کشاگر اوجھا، ارجن راجپوت، منال چوہان، انوے دراوڑ، وی لیش ویر، روہت یادو، شاون ونود، موہت اولوا، چیکو روپتی وینکٹ اور کاویا پٹیل۔ انڈر-19 ملٹی ڈے اسکواڈ: لیش وردھن چوہان (کپتان)، لکشے رائے چندانی، ساگر ورک، کشاگر اوجھا، منال چوہان، کرش پٹیل، مانو کرشنا، ابھیپر اے بسواس، روہت یادو، ایشان اوم، ایان اکرم، پرتو راگھویندر، پریانشو سنگھ، موہت اولوا آرین یادو۔

ہرمن پریت کی قیادت میں ہندوستانی خواتین کا پہلا مقابلہ جاپان سے

نئی دہلی، 27 اگست (یو این آئی)
ایشین گیمز میں خطاب کے دفاع کیلئے ہندوستانی کرکٹ ٹیمیں ستمبر کے وسط میں جاپان روانہ ہونے کی تیاری کررہی ہیں۔ خواتین کا ٹورنامنٹ 17 ستمبر سے شروع ہوگا، جبکہ مردوں کی مہم 28 ستمبر سے شروع ہوگی۔ ہرمن پریت کور کی قیادت والی خواتین ٹیم اپنا پہلا میچ 18 ستمبر کو میزبان جاپان کیخلاف کھیلے گی۔ مردوں کی ٹیم کپتان شریاس ایئر کی قیادت میں ممکنہ طور پر دو کلب ٹیموں اور جاپان کے خلاف پریکٹس میچ کھیلے گی۔ دونوں ہندوستانی ٹیمیں دفاعی چیمپئن کی حیثیت سے مقابلے میں اتریں گی اور انہیں کوارٹر فائنل میں براہ راست جگہ ملی ہے۔ ہندوستان نے چین میں ہونے والے گزشتہ ایڈیشن میں مردوں اور خواتین دونوں کرکٹ مقابلوں میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔

آسٹریلیا اے کیخلاف انڈیا اے کی کپتانی یستیکا اور انوشکا کریں گی

نئی دہلی، 27 اگست (یو این آئی)
بی سی سی آئی نے اعلان کیا ہے کہ وکٹ کیپر بلے باز یستیکا بھاٹیا اور بیٹنگ آل راؤنڈر انوشکا شرما آسٹریلیا اے کے خلاف ہونے والی گھریلو ملٹی فارمیٹ سیریز میں انڈیا اے ٹیموں کی قیادت کریں گی۔ انوشکا ٹی 20 ٹیم کی کپتان جبکہ سائیکا ٹھکرے نائب کپتان ہوں گی۔ یستیکا 50 اوور اور ملٹی ڈے دونوں ٹیموں کی کپتانی کریں گی اور انوشکا ان فارمیٹس میں نائب کپتان ہوں گی۔ انڈیا اے کے اسکواڈ میں انگلینڈ دورے کے مقابلے میں کئی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ ٹی 20 ٹیم میں تیجل ہسبنیس، سائیکا ٹھکرے، وکٹ کیپر شپرا گری اور سجاتا ڈے کو شامل کیا گیا ہے۔ یستیکا، جنہوں نے لارڈز میں خواتین کے ٹیسٹ میں سنچری بنانے والی پہلی بلے باز بن کر تاریخ رقم کی، 50 اوور کی ٹیم کی قیادت کریں گی۔ اس اسکواڈ میں امن دیپ کور، اکشیتا بھگت، تیجل ہسبنیس اور انوشکا شرما بھی شامل ہیں۔ ملٹی ڈے ٹیم میں ٹیسٹ بلے باز شبھا ستیش، آل راؤنڈر دویہ درشنی، بائیں ہاتھ کی اسپنر تنجی اپادھیائے اور وکٹ کیپر ممتا مدیوالا کو جگہ دی گئی ہے۔ سیریز کا آغاز 12، 15 اور 17 ستمبر کو نیو چنڈی گڑھ میں تین ٹی 20 میچوں سے ہوگا، اس کے بعد 20، 23 اور 25 ستمبر کو موہالی میں تین ون ڈے کھیلے جائیں گے۔ دورے کا اختتام 29 ستمبر سے 2 اکتوبر تک دھرم شالہ میں چار روزہ میچ کے ساتھ ہوگا۔ انڈیا اے ٹی 20: انوشکا شرما (کپتان)، سائیکا ٹھکرے (نائب کپتان)، وِرندا دنیش، سجاتا ڈے، تیجل ہسبنیس، نکی پرساد، شپرا گری (وکٹ کیپر)، شویتا سہراوت، اُما چھیتری (وکٹ کیپر)، تنوجا کنور، متو مانی، ویشنوی شرما، جنتی منی کلیتا، شبنم شکیل، سمرن دل بہادر۔ انڈیا اے ون ڈے: یستیکا بھاٹیا (کپتان، وکٹ کیپر)، انوشکا شرما (نائب کپتان)، وِرندا دنیش، پریا پونیا، تنیشا سنگھ، تیجل ہسبنیس، نکی پرساد، اُما چھیتری (وکٹ کیپر)، متو مانی، امن دیپ کور، ویشنوی شرما، سائیکا ٹھکرے، جنتی منی کلیتا، شبنم شکیل، اکشیتا بھگت۔
انڈیا اے ملٹی ڈے: یستیکا بھاٹیا (کپتان، وکٹ کیپر)، انوشکا شرما (نائب کپتان)، شبھا ستیش، پریا پونیا، تنیشا سنگھ، تیجل ہسبنیس، نکی پرساد، ممتا مدیوالا (وکٹ کیپر)، دویہ درشنی، تنجی اپادھیائے، ویشنوی شرما، سائیکا ٹھکرے، جنتی منی کلیتا، شبنم شکیل، اکشیتا بھگت۔

پاکستان-2027 جنوبی ایشیائی کھیلوں کی میزبانی کرے گا

اسلام آباد، 27 اگست (یو این آئی)
پاکستان کے اسلام آباد، لاہور اور پشاور آئندہ سال 3 سے 11 اپریل تک ہونے والے جنوبی ایشیائی کھیل 2027 کی میزبانی کریں گے۔ جنوبی ایشیا اولمپک کونسل (ایس اے او سی) نے اسلام آباد میں ہونے والے اجلاس میں کھیلوں کی تاریخوں اور میزبان شہروں کی منظوری دی۔ جنوبی ایشیائی کھیل پہلے 2021 میں ہونے تھے، لیکن کووڈ-19 وبا سمیت مختلف وجوہات کے باعث کئی بار ملتوی کیے گئے۔
بعد میں انہیں مارچ 2023، مارچ 2024 اور جنوری 2026 کے لیے مقرر کیا گیا، تاہم آخرکار اپریل 2027 میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اسلام آباد، لاہور اور پشاور کو میزبان شہروں کے طور پر منظوری دی گئی ہے۔ اجلاس میں بنگلہ دیش، مالدیپ، نیپال اور سری لنکا کے نمائندوں نے شرکت کی، جبکہ حکام نے اسلام آباد میں مجوزہ کھیلوں کے مقامات کا بھی معائنہ کیا۔ جنوبی ایشیائی کھیل 2027 اس مقابلے کا 14 واں ایڈیشن ہوگا، جس میں 28 کھیلوں کے 346 میڈل مقابلے ہوں گے اور 3200 سے زیادہ کھلاڑیوں کی شرکت متوقع ہے۔ پاکستان نے آخری بار 2004 میں اسلام آباد میں ان کھیلوں کی میزبانی کی تھی۔ اس سے قبل دارالحکومت میں پہلی بار یہ مقابلے 1989 میں منعقد ہوئے تھے۔ جنوبی ایشیائی کھیلوں کی تاریخ میں ہندوستان سب سے کامیاب ملک رہا ہے، جس نے مجموعی طور پر 2378 تمغے جیتے ہیں، جن میں 1263 طلائی، 736 چاندی اور 379 کانسے کے تمغے شامل ہیں۔ 2019 میں نیپال کے کٹھمنڈو اور پوکھرا میں ہونے والے گزشتہ ایڈیشن میں بھی ہندوستان نے 312 تمغوں کے ساتھ سرفہرست مقام حاصل کیا تھا۔ تاہم 2027 کے کھیلوں میں ہندوستان کی شرکت کی ابھی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ بنگلہ دیش، بھوٹان، مالدیپ، نیپال اور سری لنکا کی شرکت متوقع ہے۔

جنوبی افریقہ کے سابق ٹیسٹ کپتان ڈین ایلگر-2026 سیزن کے بعد پیشہ ورانہ کرکٹ سے ریٹائر ہوجائیں گے

جوہانسبرگ، 27 اگست (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے سابق ٹیسٹ کپتان ڈین ایلگر 2026 سیزن کے اختتام پر پیشہ ورانہ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لیں گے، جس کے ساتھ ان کے 21 سالہ شاندار کیریئر کا اختتام ہوجائے گا۔ 39 سالہ ایلگر نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد 2024 میں ایسیکس میں شمولیت اختیار کی تھی۔ وہ اپنے کیریئر میں 500 سے زیادہ میچ کھیل چکے ہیں، جن میں 86 ٹیسٹ بھی شامل ہیں۔ انہوں نے ٹیسٹ کرکٹ میں 37.65 کی اوسط سے 5,347 رنز بنائے، جن میں 14 سنچریاں اور 23 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ ایلگر نے کہا کہ ریٹائرمنٹ کا یہ صحیح وقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ 39 برس کی عمر میں اب وہ اپنے خاندان کے ساتھ زیادہ وقت گزارنا چاہتے ہیں اور اپنے ساتھی اور بچوں کے لیے گھر پر موجود رہنا ان کی ترجیح ہے۔ انہوں نے جنوبی افریقہ کی 12 برس تک نمائندگی اور بعد میں قومی ٹیم کی کپتانی کو اپنے کیریئر کے سب سے قابل فخر لمحات میں شمار کیا۔ ان کے مطابق لارڈز میں انگلینڈ کے خلاف کپتان کی حیثیت سے کامیابی بھی ان کے یادگار لمحات میں شامل ہے۔ ایلگر نے کہا کہ جب انہوں نے جنوبی افریقہ کی کپتانی سنبھالی تو ٹیم عالمی رینکنگ میں ساتویں نمبر پر تھی، لیکن ان کی قیادت کے اختتام تک ٹیم دوسرے مقام پر پہنچ گئی تھی۔ اپنے مستقبل کے بارے میں ایلگر نے کہا کہ وہ مثالی طور پر کرکٹ سے کچھ عرصے کے لیے وقفہ لے کر اپنے خاندان کے ساتھ زیادہ وقت گزارنا چاہیں گے۔

ہندوستان کے لیے اولمپک کوٹے حاصل کرنے کا موقع

نئی دہلی، 27 اگست (یو این آئی) آئچی-ناگویا میں 19 ستمبر سے 4 اکتوبر تک ہونے والے ایشین گیمز 2026 ہندوستانی کھلاڑیوں کے لیے ایشیا میں برتری کے ساتھ ساتھ لاس اینجلس اولمپکس 2028 کے لیے کوالیفکیشن کوٹے حاصل کرنے کا بھی اہم موقع ہوں گے۔ آئندہ ایشین گیمز میں ہندوستانی کھلاڑی تیراندازی، ہاکی، اسکواش اور ٹینس میں مجموعی طور پر 12 اولمپک کوٹے حاصل کرسکتے ہیں۔ تیراندازی میں سب سے زیادہ 6 کوٹے داؤ پر ہوں گے، جبکہ ہاکی، اسکواش اور ٹینس میں بھی اولمپک کوالیفکیشن کے مواقع موجود ہیں۔ ہاکی میں ایشین گیمز کے مردوں اور خواتین کے فاتح اپنے ملک کے لیے اولمپک کوٹہ حاصل کریں گے، بشرطیکہ وہ پہلے ہی کسی اور راستے سے کوالیفائی نہ کرچکے ہوں۔ اسکواش اور ٹینس میں بالترتیب سنگلز چیمپئنز کو بھی اولمپک کوالیفکیشن کا موقع ملے گا۔
تیراندازی میں اولمپین دھیرج بومادیورا اور تین بار کی ایشین گیمز طلائی تمغہ فاتح جیوتی سرکھا وینم ہندوستانی ٹیم میں شامل ہیں، جبکہ اسکواش میں اناہت سنگھ اور ابھے سنگھ ٹیم کی قیادت کریں گے۔ ٹینس ٹیم میں سمت ناگل، شری رام بالاجی اور یوکی بھامبری شامل ہیں۔

کیلیان ایمباپے کی ہیٹ ٹرک
ریال میڈرڈ نے ریال سوسیداد کو 1-4 سے ہرایا

میڈرڈ، 27 اگست (یو این آئی) اسٹار کھلاڑی کیلیان ایمباپے کی شاندار ہیٹ ٹرک کی بدولت ریال میڈرڈ نے لالیگا کے مقابلے میں ریال سوسیداد کو 1-4 سے شکست دے دی۔ بدھ کو کھیلے گئے میچ میں ایمباپے نے ہاف ٹائم سے قبل پہلا گول کیا، تاہم سوسیداد کے لوکا سوچک نے جلد ہی اسکور 1-1 کردیا۔ اس کے باعث ریال میڈرڈ اپنے سیزن کے پہلے گھریلو میچ میں ہاف ٹائم تک برابری پر رہا۔ میچ کے دوران اسٹیڈیم میں موجود شائقین ایمباپے کے خلاف ہوٹنگ بھی کرتے رہے، لیکن دوسرے ہاف میں انہوں نے مزید دو گول کرکے ہیٹ ٹرک مکمل کی، جبکہ وینیسیس جونیئر نے بھی ایک گول داغا۔ جوڈ بیلنگھم نے دو گول میں معاونت فراہم کی اور ریال میڈرڈ نے تینوں پوائنٹس حاصل کرلیے۔ میچ کے بعد پریس کانفرنس میں ریال میڈرڈ کے کوچ مورینیو نے کہا، "یہ لڑکا ایمباپے ریال میڈرڈ کے لیے تاریخ رقم کرنے کے لیے بے تاب ہے۔ وہ ناقابل یقین ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ اس نے ورلڈ کپ میں تاریخ رقم کی، لیکن فٹبال میں صرف ایک ہی ہمیشہ یاد رہتا ہے، وہ کھلاڑی جس نے ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ گول کیے ہوں۔

چنڈی گڑھ کے انگد چیما کی دو شاٹ کی برتری برقرار

وقارآباد (تلنگانہ)، 27 اگست (یو این آئی) چنڈی گڑھ کے 36 سالہ انگد چیما نے تلنگانہ اوپن 2026 کے تیسرے راؤنڈ میں 7 انڈر 65 کا اسکور بنا کر دو شاٹ کی برتری برقرار رکھی اور اپنے پانچویں ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی خطاب کی جانب ایک اور قدم بڑھایا۔ چیما اب 20 انڈر 196 کے مجموعی اسکور کے ساتھ سرفہرست ہیں۔ دہلی کے راشد خان نے بھی 65 کا اسکور بنایا اور 18 انڈر 198 کے ساتھ دوسرے مقام پر ہیں۔ انہوں نے اپنے راؤنڈ میں 8 برڈیز بنائیں اور صرف ایک بوگی کی۔ جے راج سنگھ سندھو نے 9 انڈر 63 کا راؤنڈ کھیل کر بڑی چھلانگ لگائی اور 14 انڈر 202 کے ساتھ تیسرے مقام پر پہنچ گئے۔ ہنی بیسویا اور ارجن شرما 13 انڈر 203 کیساتھ مشترکہ چوتھے نمبر پر ہیں۔

چین کی ہائی جمپ کی عظیم کھلاڑی ڑینگ فینگ رونگ کا انتقال

بیجنگ، 27 اگست (یو این آئی)
ورلڈ ایتھلیٹکس نے چین کی ہائی جمپ کی عظیم کھلاڑی اور سابق عالمی ریکارڈ یافتہ ڑینگ فینگ رونگ کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ ان کا منگل کو 89 برس کی عمر میں انتقال ہوگیا تھا۔ ورلڈ ایتھلیٹکس نے جمعرات کو اپنی ویب سائٹ پر جاری تعزیتی پیغام میں کہا کہ ڑینگ نے نومبر 1957 میں بیجنگ میں ایتھلیٹکس کی تاریخ میں اپنا نام درج کرایا، جب 20 سال کی عمر میں انہوں نے 1.77 میٹر کی بلندی عبور کرکے ہائی جمپ کا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ ان کی یہ کارکردگی امریکہ کی 1956 کی اولمپک چیمپئن ملڈریڈ میک ڈینیئل اور رومانیہ کی ایولانڈا بالاس کے مشترکہ 1.76 میٹر کے عالمی ریکارڈ سے ایک سینٹی میٹر بہتر تھی۔ اس کامیابی کے ساتھ ڑینگ عالمی ریکارڈ قائم کرنے والی پہلی چینی ایتھلیٹ اور کسی بھی کھیل میں عالمی ریکارڈ بنانے والی چین کی پہلی خاتون کھلاڑی بن گئیں۔ 1958 میں بالاس نے 1.78 میٹر کی بلندی عبور کرکے ڑینگ کا عالمی ریکارڈ توڑ دیا، تاہم ڑینگ نے جون 1963 میں 1.78 میٹر کی چھلانگ لگا کر چین کا قومی ریکارڈ دوبارہ بہتر کیا۔ انہیں "اس ابابیل کے طور پر یاد کیا گیا جس نے اعلان کیا کہ چین کے کھیلوں میں بہار آگئی ہے"۔ ڑینگ نے مشترکہ کھیلوں میں بھی نمایاں مقام حاصل کیا اور چینی نیشنل گیمز کے ساتھ "گیمز آف دی نیو ایمرجنگ فورسز" میں طلائی تمغے جیتے۔ کھیلوں سے ریٹائرمنٹ کے بعد بھی وہ کھیلوں سے وابستہ رہیں اور چینی ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن کی نائب صدر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ اولمپک تحریک میں ان کی خدمات کے اعتراف میں انہیں 1995 میں بین الاقوامی اولمپک کمیٹی کے اولمپک آرڈر سے نوازا گیا۔ وہ 2008 کے بیجنگ اولمپکس کی افتتاحی تقریب میں اولمپک پرچم اٹھانے والے آٹھ سابق چینی ایتھلیٹکس اور کوچز میں بھی شامل تھیں۔

یو اے ای کے آصف خان پر ممنوعہ مادے کے استعمال پر 15 ماہ کی پابندی

دبئی، 27 اگست (یو این آئی)
انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے بلے باز آصف خان پر ممنوعہ مادے، میسٹیرولون کے میٹابولائٹ کے استعمال پر 15 ماہ کی پابندی عائد کردی ہے۔
آئی سی سی کے مطابق آصف خان ستمبر 2025 میں مقابلے سے باہر کیے گئے ایک ڈوپنگ ٹیسٹ میں ممنوعہ مادے کی موجودگی کے لیے مثبت پائے گئے تھے۔ 36 سالہ آصف نے آئی سی سی کے اینٹی ڈوپنگ کوڈ کے آرٹیکل 2.1 کی خلاف ورزی تسلیم کرلی اور عالمی اینٹی ڈوپنگ ایجنسی (واڈا) اور آئی سی سی کے ساتھ طے پانے والے کیس حل معاہدے کے تحت پابندی کی مدت قبول کی۔ اس کے باعث انہیں اپیل کا حق نہیں ہوگا۔ یہ پابندی 8 ستمبر 2025 سے نافذ ہوگی اور 7 دسمبر 2026 تک جاری رہے گی۔
آصف 8 اکتوبر 2026 سے کسی ٹیم کے ساتھ تربیت کرسکیں گے یا کسی کلب اور آئی سی سی کے رکن ادارے کی سہولت استعمال کرسکیں گے، تاہم 8 دسمبر 2026 سے ہی کھیلنے کے اہل ہوں گے۔ 8 ستمبر سے 29 دسمبر 2025 تک عارضی معطلی کی مدت کے دوران ان کے حاصل کردہ ذاتی نتائج بھی نااہل قرار دیے گئے ہیں۔
اس کے تحت ان سے متعلق تمغے، پوائنٹس، انعامی رقم اور دیگر اعزازات بھی واپس لیے جائیں گے۔ پاکستان کے سابق انڈر 19 کرکٹر آصف خان نے مارچ 2022 میں عمان کے خلاف آئی سی سی کرکٹ ورلڈ کپ لیگ 2 کے ون ڈے میچ سے یو اے ای کے لیے بین الاقوامی ڈیبیو کیا تھا۔
قابل ذکر ہے کہ بتادیں کہ ستمبر 2025 تک انہوں نے 38 ون ڈے اور 56 ٹی 20 بین الاقوامی میچ کھیلے۔ واضح رہے کہ 2025 کے ٹی 20 ایشیا کپ میں ہندوستان، عمان اور پاکستان کیخلاف ان کے آخری تین ٹی 20 میچ 8 ستمبر کے بعد کھیلے گئے تھے، اسلیے یہ میچ ان کے ریکارڈ سے بھی ہٹادیے جائیں گے۔

ہندوستان 7 ویں-8 ویں پوزیشن کے پلے آف میں بیلجیئم کا سامنا کرے گا

بیلجیئم، 27 اگست (یو این آئی) ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم جمعہ کو یہاں 7 ویں-8 ویں پوزیشن کے پلے آف میں شریک میزبان بیلجیئم کے خلاف میدان میں اترے گی اور ہاکی ورلڈ کپ کی مہم کا اختتام کامیابی کے ساتھ کرنا چاہے گی۔ ہندوستان نیدرلینڈز سے 1-3 اور ارجنٹائن سے 3-5 کی شکست کے بعد دوسرے مرحلے کے پول ای میں آخری مقام پر رہا، جس کے نتیجے میں سیمی فائنل میں پہنچنے کی امیدیں ختم ہوگئیں۔ اب یہ درجہ بندی میچ ہندوستان کے لیے بہتر کارکردگی دکھانے اور اگلے ماہ جاپان میں ہونے والے ایشین گیمز سے قبل اپنی فارم اور اعتماد بحال کرنے کا موقع ہے۔ دوسری جانب بیلجیئم بھی اپنے گھریلو ورلڈ کپ کا اختتام جیت کے ساتھ کرنا چاہے گا۔ آسٹریلیا اور اسپین کے خلاف 1-1 سے ڈرا کے بعد پول ایف میں آخری مقام حاصل کرنے والی شریک میزبان ٹیم سیمی فائنل میں جگہ نہ بنا پانے سے مایوس ہے۔ گھریلو شائقین کی حمایت اسے مزید حوصلہ دے گی۔ ہندوستان کے لیے دفاع، مڈفیلڈ اور حملے کے درمیان بہتر تال میل اور پورے میچ میں مستقل مزاجی اہم ہوگی۔ کپتان ہرمن پریت سنگھ کی قیادت میں پنالٹی کارنر ہندوستان کا اہم ہتھیار ہوگا، جبکہ اوپن پلے میں بھی بہتر فنشنگ درکار ہوگی۔ ہیڈ کوچ کریگ فلٹن نے کہا کہ ٹیم کے پاس ٹورنامنٹ میں بہتر مقام حاصل کرنے کا اچھا موقع ہے اور وہ ایسا مظاہرہ کرنا چاہتی ہے جس پر اسے فخر ہو۔ انہوں نے بیلجیئم کے خطرناک کھلاڑیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے منظم انداز میں کھیلنے اور گیند پر مضبوط گرفت رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔

AHMIYATH URDU DAILY, Printed, Published And Owned by MOHAMMED IMRAN, Printed at MAHEERA PRINTERS, At H,No. 5-2-110,Near Goremiya Chowrsta, Osmanpura, Jagtial, Dist, Jagtial, Telangana, 505327. and Published from H.No. 5-2-109,Osmanpura Jagtial, District,Jagtial. Telangana,Editor:MOHAMMED IMRAN, RNI NO. TELURD /2008/5610,Contact No. 9848999998